DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صدر اور وزیراعظم کا قلات آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین	جنگ ودیگر اخبارات
02	سوشل میڈیا پر دوہرے قتل کی ویڈیو وزیراعلیٰ کے حکم پر پولیس حرکت میں قبائلی رہنما سمیت متعدد گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت نے بارڈر بند کر کے لاکھوں نوجوانوں کو بیروزگار کر دیا، لیاقت لہڑی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	کلائمیٹ چینج کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائیں گے، نسیم الرحمان ملاخیل	مشرق ودیگر اخبارات
05	صوبے میں دقیانوسی ادویات کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی مشیر امیر حمزہ زہری کی خضدار آمد، خلق جھالاوان میں عوامی بیٹھک لگالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کی اکثریت سروس ڈیلیوری سے مطمئن نہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
08	مرد خاتون کا بہیمانہ قتل ویڈیو میں دکھائی گئی بربریت قابل مذمت ہے، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے بیٹے نے مادر وطن پر قربان ہو کر تاریخ رقم کر دی، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
10	مون سون ممکنہ اثرات سے نمٹنے کیلئے مکمل تیاری کی جائے گی، ڈی جی پی ڈی ایم اے	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ ایئرپورٹ رن وے کی تعمیر نو کا منصوبہ FIDIC ایوارڈ کا حقدار	جنگ ودیگر اخبارات
12	غیرت کے نام پر مرد و عورت کا قتل انسانی وقار کی توہین ہے، غزالہ گولہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	محکمہ جنگلات کی اراضی میں ہیر پھیر نیب بلوچستان نے ریکارڈ طلب کر لیا	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکومت جنگلات کی الاٹمنٹ منسوخ کرے، زیارت جرگہ میں پشتونخوا میپ کا مطالبہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	25 جولائی کو اسلام آباد جا کر عوامی حقوق کا مقدمہ لڑیں گے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
16	پاکستان اس وقت تاریخ کی نازک ترین موڑ پر کھڑا ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبائی حکومت عوام کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے، راحب بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
18	سردار اختر مینگل کو بیرون ملک سفر کرنے سے روک دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات میں فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک، جھل مگسی میں گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، دو افراد ہلاک، ریٹائرڈ ڈی ایس پی سوتے میں لٹ گیا ملازم اسکی گاڑی اور دیگر سامان لے کر رفو چکر، تفتان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سیکورٹی اہلکار شہید،

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں چند لمحوں کی بارش نالیاں ابل گئیں کچرہ سڑکوں پر پھیل گیا، کوئٹہ میں بارش کے بعد بجلی غائب، گھریلو اور تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہو گئیں

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ریکوڈک منصوبہ، بلوچستان اور ملکی ترقی و خوشحالی کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کا ضلع چاغی قدرتی قیمتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے جہاں سونے، تانبے کے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ ریکوڈک چاغی میں واقع ہے ریکوڈک منصوبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے جہاں بڑے پیمانے پر بیرونی سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔ ریکوڈک کا شمار دنیا کے تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر میں ہوتا ہے اور یہ ضلع چاغی میں شروع کیا گیا ایک اہم ترقیاتی انقلابی پروجیکٹ اور بلوچستان کی معاشی و اقتصادی ترقی کی ضمانت ہے۔ اس اہم پروجیکٹ کی تکمیل ملک خاص کر بلوچستان میں بڑی معاشی تبدیلی کا ضامن ہے اس منصوبے سے بلوچستان کی موجودہ اور آنے والی نسلیں مستفید ہوں گی۔ ریکوڈک کے ذخائر سے مالا مال چاغی رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ضلع اور افغانستان و ایران کی سرحدوں کے قریب واقع ہے۔ یہ ضلع خشک اور نیم خشک زمینوں پر مشتمل ہے جس میں وسیع صحرا، پہاڑی سلسلے اور کم نباتات ہیں۔ اس صحرا میں راسکوہ پہاڑیاں اور چاغی پہاڑیاں شامل ہیں۔ ضلع چاغی میں عوام کو بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی سمیت دیگر مسائل کا سامنا ہے مگر ریکوڈک منصوبے کے ذریعے ضلع چاغی میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کا ہو گا جس میں عوام کیلئے صحت، تعلیم، صاف پانی بہترین انفراسٹرکچر، شاہراہوں کی تعمیر روزگار سمیت دیگر سہولیات میسر آئینگی۔ ریکوڈک منصوبے کے ذریعے بلوچستان میں موجود دیگر مسائل و چیلنجز سے نمٹا جا سکے گا جس سے محرومیوں اور پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی کے کنٹری مینیجر ضرار جمالی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں سے ایک ہے اور پیداوار شروع ہونے کے بعد یہ منصوبہ بنایا گیا۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ملک بھر میں مون سون کے چوتھے سپیل کا آغاز، سیلابی صورتحال کا خدشہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "How SMEs can Transform Quetta's Economy" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Fixing Quetta's public transport" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**ریکوڈک کے 60 ارب ڈالر کے ذخائر**" کے عنوان سے اختیار بیگ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**تعمیر نو گرلز ہائر سکینڈری اینڈ کالج کی افتتاحی تقریب**" کے عنوان سے عرفان بیگ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**جہاں روایتیں دیوار ہوں وہاں فریدہ ترین راہ نکالتی ہیں**" کے عنوان سے محب ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 JUL 2025 Page No. 1

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ہے، شہباز

وزیراعظم کا قلات میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کیخلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع قلات میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے کامیاب کارروائی میں فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی ستائش کی ہے۔ وزیراعظم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعظم نے کہا ہے کہ ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

صدر اور وزیراعظم کا قلات آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر وقت پرعزم ہیں، آصف زرداری

دہشتگردی کو قوم کے اتحاد سے ہر صورت ناکام بنایا جائے گا، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد (شاکر رحمان) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے قلات آپریشن میں 4 خوارجی دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر وقت...... بقیہ 16 سنمبر 7 پر

پرعزم ہیں، دہشتگردی کو قوم کے اتحاد سے ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ اتوار کو ایوان صدر پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ ریاست دہشتگردی کے خلاف پوری قوت سے کارروائی جاری رکھے گی، فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کا آخر تک پیچھا کیا جائے گا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع قلات میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے کامیاب کارروائی میں فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی ستائش کی۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | پیر 25 محرم الحرام 1447ھ 21 جولائی 2025ء | نمبر 197

سوشل میڈیا پر دو روز قبل کی ویڈیو

وزیراعلیٰ کے حکم پر پولیس حرکت میں، قبائلی رہنما سمیت متعدد گرفتار

واقعہ عید سے قبل رونما ہوا، سوشل میڈیا پر ویڈیو گزشتہ روز وائرل ہوئی، جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے علاقے کا پتہ لگایا، آئی جی پولیس

ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا، اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) مارگٹ کے پہاڑی علاقے میں غیرت کے نام پر ایک مرد اور عورت کو قتل کردیا گیا۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا اور کوئٹہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مقتولہ کے ایک کزن اور قبائلی رہنما سمیت متعدد افراد کو گرفتار کرلیا۔ مزید گرفتاریوں کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں

پولیس ذرائع کے مطابق مارگٹ کے پہاڑی علاقے میں ایک ماہ قبل خاتون اور مرد کو غیرت کے نام قتل کیا گیا تھا مقتولین مارگٹ کے علاقے آسنگی کے رہائشی تھے۔ قتل کی ویڈیو گزشتہ روز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ قتل کے بعد مقتولین کو الگ الگ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر بیان کیے گئے واقعے کے برعکس یہ پسند کی شادی کا واقعہ نہیں ہے۔ مقتولین کی شناخت بانو بی بی اور احسان کے ناموں سے ہوئی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پولیس کو ملزمان کی گرفتاری کا حکم دیا جس پر ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس کی ٹیمیں تشکیل دی قائم مقام ایس پی سٹی ڈویژن خرم میسر کی سربراہی میں بننے والی ٹیم جس میں ڈی ایس پی عبدالرب، ایس ایچ او ہنہ نوید خان شامل تھے، نے عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے قتل میں ملوث ایک ملزم جو مقتولہ کا کزن ہے اور ایک قبائلی رہنما سمیت متعدد افراد کو گرفتار کرلیا جبکہ مزید گرفتاریوں کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے جنگ کے رابطہ کرنے پر بتایا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو تقریباً ڈیڑھ ماہ پرانی ہے یہ کیس ہمارے لئے بڑا چیلنج تھا سب سے پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا تھا کہ یہ ویڈیو کس علاقے کی ہے۔ پولیس کی مدعیت میں مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کی گئی اور پولیس کی ٹیموں نے کم وقت میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے جائے وقوعہ کا پتہ لگایا اور واقعے میں ملوث تمام ملزمان کی نشاندہی ہوگئی۔ ان میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا جلد ہی دیگر ملزمان کو بھی گرفتار کرلیا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کرلی گئی ہے جبکہ مقتولین کی شناخت بھی ہوچکی ہے وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر واقعہ سے متعلق بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے چند روز قبل پیش آیا تھا جس کی ویڈیو حال ہی میں منظر عام پر آئی۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد اس گھناؤنے جرم پر پولیس کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی جس پر ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور لڑکی کے قتل میں ملوث ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کیا جاچکا ہے جبکہ دیگر [illegible]

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 25 محرم الحرام 1447ھ 21 جولائی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 16

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

خاتون اور مرد کے قتل میں ملوث افراد کو سخت سزا دلوائینگے، میر سرفراز بگٹی

ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد گھناؤنے جرم پر دہشت گردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا، کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے، افسوس کا اظہار، افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کرلی گئی ہے جبکہ مقتولین کی شناخت بھی ہو چکی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر واقعہ سے متعلق بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے چند روز قبل پیش آیا تھا جس کی ویڈیو حال ہی ......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

میں منظر عام پر آئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اس گھناؤنے جرم پر پولیس کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی جس پر ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور لڑکی کے قتل میں ملوث ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے تاکہ مجرموں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دلوائی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.daily[illegible].PK

Intekhabnews@gmall.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز پیر 21 جولائی 2025ء بمطابق 25 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 197

ریاست دشمنوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارود میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین ہے سیکیورٹی

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو موثر انداز میں ٹال دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سرفراز بگٹی نے پارود میں کارروائی کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کے لیے دی جانے والی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس سنڈے کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 216 پیر، 25 محرم الحرام، 21 جولائی 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

غیرت کے نام پر مرد اور عورت کا قتل، وزیراعلیٰ کا سخت نوٹس

وائرل ہونے والی ویڈیو میں درجن بھر افراد نے کسی نامعلوم مقام پر ایک خاتون اور نوجوان کو بیدردی سے قتل کیا

ریاست کی عملداری کو چیلنج کرنیوالوں سے سختی سے نمٹا جائیگا، تمام ملزمان کو گرفتار کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + این این آئی + خ ن) بلوچستان میں خاتون سمیت 2 افراد کو مبینہ سیاہ کاری کے الزام میں بے دردی سے فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں ایک درجن کے قریب مسلح افراد نے نامعلوم مقام پر ایک خاتون اور (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

نوجوان کو بے دردی سے فائرنگ کرکے قتل کر دیا اور نعشیں پھینک کر فرار ہو گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مسلح افراد بے دردی سے خاتون اور نوجوان کو فائرنگ کرکے ہلاک کر رہے ہیں تاہم یہ معلوم نہیں ہو سکا یہ واقعہ بلوچستان کے کس علاقے میں پیش آیا ہے۔ دریں اثناء سوشل میڈیا پر مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ایک دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل ہونے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات اور ملوث تمام ملزمان کی گرفتاری کا حکم دے دیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ نے فوری طور پر واقعے کی جامع تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ جائے وقوعہ کا تعین کرکے اس واقعے میں ملوث تمام افراد کو جلد از جلد گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ترجمان کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایسی سفاکانہ حرکات نہ صرف ناقابل برداشت ہیں بلکہ یہ معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کی کھلی توہین بھی ہیں انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی عملداری کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ ویڈیو میں دکھائی گئی بربریت ہر سطح پر قابل مذمت ہے اور حکومت بلوچستان اس ظلم پر خاموش تماشائی نہیں بنے گی واقعے میں ملوث عناصر کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق قرار واقعی سزا دلوانے کے لئے تمام قانونی وسائل بروئے کار لائے جائیں گے ترجمان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ویڈیو میں موجود ملزمان کی شناخت میں مدد کریں اور واقعہ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لئے اپنا ذمہ دارانہ معاشرتی کردار ادا کریں۔

ریاست کے دشمنوں کیخلاف کارروائی جاری رہیگی، سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائی، اطمینان بخش ہے

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارود میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

قابل تحسین ہے سیکیورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو مؤثر انداز میں ٹال دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سرفراز بگٹی نے پارود میں کارروائی کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کے لئے دی جانے والی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

افسوسناک واقعہ عید سے قبل پیش آیا تھا، وزیراعلیٰ

مرد و عورت کے قاتلوں تک رسائی حاصل کر لی، مقتولین کی شناخت بھی ہو گئی

وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ خود لے گا، ویب سائٹ ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے جبکہ مقتولین کی (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

شناخت بھی ہو چکی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر واقعہ سے متعلق بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے چند روز قبل پیش آیا تھا جس کی ویڈیو حال ہی میں منظر عام پر آئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اس گھناؤنے جرم پر پولیس کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی جس پر ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور لڑکی کے قتل میں ملوث ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے تاکہ مجرموں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دلوائی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 پیر 21 جولائی 2025ء بمطابق 25 محرم 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 196

بلوچستان مرد و خاتون کی قتل کے ویڈیو پر وزیر اعلیٰ کا نوٹس

قاتلوں تک رسائی ہو چکی، ایک ملزم گرفتار

اسی سفاکانہ حرکات نہ صرف ناقابل برداشت ہیں بلکہ معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کی سنگین توہین بھی ہے، ریاستی عملداری کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے' میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان اس ظلم پر خاموش تماشائی نہیں رہے گی ملوث افراد کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) سوشل میڈیا پر مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ایک دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل ہونے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات اور ملوث تمام ملزمان کی گرفتاری کا حکم دے دیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ نے فوری طور پر واقعے کی جامع تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ جائے وقوعہ کا تعین کر کے اس واقعے میں ملوث تمام افراد کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ترجمان کے مطابق وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایسی سفاکانہ حرکات نہ صرف ناقابل برداشت ہیں بلکہ یہ معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کی سنگین توہین بھی ہیں انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی عملداری کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ ویڈیو میں دکھائی گئی بربریت ہر سطح پر قابل مذمت ہے اور حکومت بلوچستان اس ظلم پر خاموش تماشائی نہیں بنے گی واقعے میں ملوث عناصر کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق قرار واقعی سزا دلوانے کے لیے تمام قانونی ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے ترجمان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ویڈیو میں موجود ملزمان کی شناخت میں مدد کریں اور واقعہ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے اپنا ذمہ دارانہ معاشرتی کردار ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے جبکہ مقتولین کی شناخت بھی ہو چکی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ''ایکس'' پر واقعہ سے متعلق بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے چند روز قبل پیش آیا تھا جس کی ویڈیو حال ہی میں منظر عام پر آئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اس گھناؤنے جرم پر پولیس کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی جس پر ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور لڑکی کے قتل میں ملوث ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے تاکہ مجرموں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دلوائی جاسکے۔

ریاست کے دشمنوں کو ہر محاذ پر ناکام بنایا جائیگا

میر سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملا دیئے گئے' بلوچستان کے غیور عوام سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ ہیں

بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کیلئے دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی پارود میں سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارود میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین ہے سیکورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو مؤثر انداز میں ٹال دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں بلوچستان کے غیور عوام سیکورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سرفراز بگٹی نے پارود میں کارروائی کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کے لیے دی جانے والی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر : برکت علی
جلد 78 | پیر 21 جولائی 2025، 25 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 309

ریاست کے دشمنوں کیخلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں، بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، دہشتگردوں کی نقل وحرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین ہے

بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کیلئے دی جانیوالی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی کا پارود میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کیخلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارود میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کہ دہشتگردوں کی نقل وحرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین ہے سیکیورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو مؤثر انداز میں ٹال دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں' بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سرفراز بگٹی نے پارود میں کارروائی کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کے لیے دی جانے والی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

سوشل میڈیا پر مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ایک دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا واقعے کا سختی سے نوٹس، تحقیقات اور ملوث تمام ملزمان کی گرفتاری کا حکم

کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، میر سرفراز بگٹی

ایسی سفاکانہ حرکات نہ صرف ناقابل برداشت ہیں بلکہ یہ معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کی سنگین توہین بھی ہیں، ریاست کی عملداری کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا

کوئٹہ (ن ن) سوشل میڈیا پر مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ایک دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل ہونے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات اور ملوث تمام ملزمان کی گرفتاری کا حکم دے دیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ نے فوری طور پر واقعے کی جامع تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

ہدایت کی ہے کہ جائے وقوعہ کا تعین کرکے اس واقعے میں ملوث تمام افراد کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ترجمان کے مطابق وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایسی سفاکانہ حرکات نہ صرف ناقابل برداشت ہیں بلکہ یہ معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کی سنگین توہین بھی ہیں انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی عملداری کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ ویڈیو میں دکھائی گئی بربریت ہر سطح پر قابل مذمت ہے اور حکومت بلوچستان اس ظلم پر خاموش تماشائی نہیں بنے گی واقعے میں ملوث عناصر کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق قرار واقعی سزا دلوانے کے لیے تمام قانونی ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے ترجمان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ویڈیو میں موجود ملزمان کی شناخت میں مدد کریں اور واقعہ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے اپنا ذمہ دارانہ معاشرتی کردار ادا کریں۔

CamScanner

DIRECT…
GENERAL…
RELATIONS…

نظامت اعلیٰ…
حکومت…

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 21 جولائی 2025، 25 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 196

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کو ناکام بنا دیا جائیگا

وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے، مقتولین کی شناخت بھی ہو چکی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارود میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی نقل وحرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین ہے سیکیورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو مؤثر انداز میں ٹال دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں

بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سرفراز بگٹی نے پارود میں کارروائی کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کے لیے دی جانے والی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے جبکہ مقتولین کی شناخت بھی ہو چکی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر واقعہ سے متعلق بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے چند روز قبل پیش آیا تھا جس کی ویڈیو حال ہی میں منظر عام پر آئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اس گھناؤنے جرم پر پولیس کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی جس پر ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور لڑکی کے قتل میں ملوث ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے تاکہ مجرموں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دلوائی جا سکے۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 152
پیر21جولائی2025ء | 25 محرم الحرام | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

بلوچستان میں پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کا سرعام قتل، دردناک ویڈیو وائرل، ایک مشتبہ قاتل گرفتار کرلیا

کسی پہاڑی مقام پر جوڑے کو گولیاں ماری جاتی ہیں، ریاست کی مدعیت میں مقدمہ درج، قانون اپنا راستہ لے گا، وزیراعلیٰ بگٹی

واقعہ عید سے چند روز قبل کا ہے، وزیراعلیٰ نے تحقیقات کا حکم دیدیا، عوام ملزمان کی شناخت میں مدد کریں، حکومتی ترجمان

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ غیرت کے نام پر قتل کیے گئے ایک جوڑے کے ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کرلیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اتوار کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک بیان میں کہا کہ کل سوشل میڈیا پر خاتون اور مرد کے قتل کی وائرل ویڈیو کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بلوچستان پولیس کو کارروائی کے احکامات جاری کیے تھے۔ ویڈیو میں مقتولین کی شناخت ہو چکی ہے، واقعہ عید سے چند دن قبل کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی مدعیت میں دہشت گردی کا مقدمہ درج اور ایک مشتبہ قاتل گرفتار ہو چکا ہے۔ قانون اس گھنانے معاملے پر اپنا راستہ لے گا۔ سوشل میڈیا پر ایک ایسی ویڈیو گردش کر رہی جس میں کسی پہاڑی مقام پر دو تین گاڑیوں سے چند مسلح افراد اترتے ہیں اور ایک مرد اور خاتون بھی ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ پھر دونوں کو اتار کر ایک طرف کھڑا کیا جاتا ہے اور فائرنگ کر دی جاتی ہے۔ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ کوئٹہ کے نواح میں پہاڑی علاقے مارواڑ یا ڈیگاری میں پیش آیا۔ تاہم متعلقہ پولیس تھانے کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں ایسا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ ویڈیو میں موجود مرد اور خاتون کو براہوی میں بات کرتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔ خاتون کہتی ہے کہ صرف گولی کی اجازت ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ نے واقعے کی تحقیقات، جائے وقوعہ کا تعین کر کے ملزموں کی گرفتاری اور تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ان کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ اس میں ملوث افراد کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ایسے سفاکانہ واقعات انسانی وقار اور معاشرتی اقدار کی توہین اور ناقابل برداشت ہیں۔ ترجمان کے مطابق وزیراعلیٰ کا یہ بھی کہنا تھا کہ ریاست کی عملداری کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ترجمان کی جانب سے عوام سے اپیل بھی کی گئی ہے کہ وہ ویڈیو میں موجود ملزمان کی شناخت میں مدد کریں اور اس میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے اپنا ذمہ دارانہ معاشرتی کردار ادا کریں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کی شناخت کے لیے نادرا سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔ فوری طور پر یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ واقعہ کب اور کہاں کا ہے، تاہم بعض سوشل میڈیا صارفین دعویٰ کر رہے ہیں کہ یہ غیرت کے نام پر قتل کا معاملہ ہے اور مرد اور خاتون نے اپنی مرضی سے شادی کی تھی۔ تاہم ان دعووں کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ خیال رہے بلوچستان میں غیرت کے نام پر قتل کا سلسلہ نیا نہیں، اور اس سے قبل بھی ایسے واقعات ہو چکے ہیں۔

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائیں گے

دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین، ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی

فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے، بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارود میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین ہے سیکیورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو مؤثر انداز میں ٹال دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سرفراز بگٹی نے پارود میں کارروائی کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کے لیے دی جانے والی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | سوموار 21 جولائی 2025ء، 25 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 99

وزیراعلیٰ بلوچستان نے سوشل میڈیا پر وائرل خاتون و مرد قتل واقعہ کا نوٹس لے لیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے

اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے جبکہ مقتولین کی شناخت بھی ہو چکی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" بقیہ 5 صفحہ 6 پر

پر واقعہ سے متعلق بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے چند روز قبل پیش آیا تھا جس کی ویڈیو حال ہی میں منظر عام پر آئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اس گھناؤنے جرم پر پولیس کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی جس پر ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور لڑکی کے قتل میں ملوث ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے تاکہ مجرموں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دلوائی جا سکے۔

فتنہ الہندوستان کیخلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں بہترین ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کارروائی قابل تحسین ہے سیکورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے

فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں بلوچستان کے غیور عوام سیکورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارود میں فتنہ الہندو بقیہ 22 صفحہ 6 پر

ستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر فوری ردعمل اور کارروائی قابل تحسین ہے سیکیورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو مؤثر انداز میں ٹال دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 21 جولائی 2025ء بمطابق 25 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-195

ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی

میر سرفراز بگٹی

یارو میں فتنہ الہندوستان نے منسلک دہشت گردوں کا خاتمہ کرکے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملادیئے سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کرلی گئی ہے مقدمہ ریاست کی مدعیت میں دہشت گردی کی دفعات کے تحت درج کرلیا گیا ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یارو میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی نقل وحرکت پر فوری ردعمل اور (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 پر)

کارروائی قابل تحسین ہے سیکیورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی سے دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے اور بلوچستان کے امن کو درپیش خطرے کو مؤثر انداز میں ٹال دیا۔انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر کارروائی جاری رہے گی اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملائے گئے ہیں بلوچستان کے غیور عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سرفراز بگٹی نے یارو میں کارروائی کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تحفظ اور استحکام کے لیے دی جانے والی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں قتل کی جانے والی ایک خاتون اور مرد کے قاتلوں تک رسائی حاصل کرلی گئی ہے جبکہ مقتولین کی شناخت بھی ہوچکی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر واقعہ (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

سے متعلق بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے چند روز قبل پیش آیا تھا جس کی ویڈیو حال ہی میں منظر عام پر آئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اس گھناؤنے جرم پر پولیس کو فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی جس پر ریاست کی مدعیت میں دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور لڑکی کے قتل میں ملوث ایک مشتبہ قاتل کو گرفتار کیا جاچکا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس وحشیانہ واقعے پر قانون اپنا راستہ لے گا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کیس کو مکمل سنجیدگی سے آگے بڑھایا جائے تاکہ مجرموں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دلوائی جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Balochistan Times
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
VOL XLV No. 1163 QUETTA Monday July 21, 2025 / Muharram 25, 1447 Rs: 30

Balochistan CM orders probe into viral 'honour' killing video

Spokesman vows Justice without tribal or political pressure; Rubaba also condemns

Staff Repot

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti on Sunday took notice of a disturbing video circulating on social media, which appears to show the brutal killing of a man and a woman.

According to a statement issued by the provincial government, the chief minister has ordered an immediate investigation into the incident and directed law enforcement agencies to arrest all those involved without delay.

Balochistan government spokesperson Shahid Rind, quoting the chief minister, described the act as "barbaric" and said it would not be tolerated under any circumstances.

"No one will be allowed to take the law into their own hands," Rind added, reaffirming the government's commitment to uphold justice. While many users on social media have claimed the killings were carried out in the name of honour, the authenticity of the video and the details of the incident have yet to be independently verified. In Pakistan, 'honour' killings continued to claim the lives of women throughout 2024.

Meanwhile, Balochistan government spokesperson Shahid Rind confirmed on Sunday that the harrowing video showing the brutal murder of a young woman and a man — which recently went viral on social media — was recorded within the province's territory during Eid-ul-Adha.

Addressing a press conference at the Karachi Press Club, Rind stated that Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti had taken immediate notice of the incident and directed law enforcement agencies to launch a full-scale investigation. He said the provincial government is treating the case with utmost seriousness. "The initial investigation has determined the location where the video was recorded," Rind revealed. "Efforts to identify the faces seen in the footage are underway, with NADRA assisting in facial recognition. One suspect has already been arrested, and multiple raids are ongoing to apprehend the remaining accused."

In a separate statement issued in Quetta, Advisor to the Balochistan Government on Women Development, Dr. Rubaba Khan Buledi, has also condemned in the strongest terms the brutal killing of a young girl and boy, a horrifying incident that came to light through a widely circulated video on social media. Calling it a heinous crime against humanity, she said the act violated both societal values and the state's fundamental duty to protect women. In her statement issued on Saturday, Dr. Buledi said Chief Minister Mir Sarfraz Bugti took immediate notice of the video, triggering swift action by law enforcement. She confirmed that the victims have been identified and significant progress has been made in gathering information about those involved.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 JUL 2025 Page No. 13

حکومت نے بارڈرز بند کر کے لاکھوں نوجوانوں کو بیروزگار کر دیا، لیاقت لہڑی

صوبے کے باسی نان شبینہ کے محتاج، ارباب اختیار صورتحال کا نوٹس لیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ بارڈر کی بندش کی وجہ سے بلوچستان میں بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے صوبے کے باسی نان شبینہ کے محتاج ہوگئے .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں وفاقی حکومت اور ارباب اختیار اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے بے روزگار ہونے والے لاکھوں کو افراد کو متبادل روزگار فراہم کر کے بارڈر پر پابندی ختم کرے۔ آئے روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے ٹرانسپورٹروں، تاجروں سمیت ہر طبقے کو مہنگائی کے بوجھ تلے دبا دیا ہے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے اعتبار سے سب سے بڑا آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے یہاں کے 80 فیصد لوگوں کا ذریعہ معاش، تجارت، مالداری، زراعت اور بارڈر ٹریڈ وابستہ ہے کیونکہ بلوچستان کی سرحد دو ہمسایہ ممالک ایران اور افغانستان سے لگتی ہے ان دونوں ممالک کے سرحدی علاقوں اور بلوچستان میں بسنے والے لاکھوں لوگوں کا روزگار ان ہمسایہ ممالک کے ساتھ بارڈر ٹریڈ اور وہاں سے آنے والے کھانے پینے کے سامان اشیاء خورد و نوش اور ایران سے آنے والے تیل سے جڑا ہوا ہے کیونکہ بلوچستان میں کوئی انڈسٹری نہیں لوگوں کا روزگار انہی بارڈر سے وابستہ ہے حکومت نے یک قلم جنبش بارڈر بند کر کے دونوں ممالک کے سرحدی علاقوں اور صوبے کے دیگر علاقوں کے لاکھوں باسیوں کو بے روزگار کر دیا کیونکہ یہ لوگ روزانہ کی بنیاد پر بارڈر سے کھانے پینے کا سامان اور تیل لا کر اپنے گھر کا چولہا جلاتے اور اپنے بال بچوں اور اہل خانہ کا پیٹ پالتے ہیں بارڈر کی بندش سے لاکھوں لوگ بے روزگار کیونکہ ان کے پاس کوئی متبادل ذریعہ معاش نہیں حکومت پہلے انہیں متبادل ذریعہ معاش کاروباری ذرائع فراہم کریں اس کے بعد بارڈر پر سختی کریں بارڈر کی بندش سے بلوچستان کے لوگ نان شبینہ کا محتاج ہونے کے ساتھ ساتھ دہشت گردی اور بدامنی کا شکار ہو چکے ہیں جس کا وفاقی حکومت اور ارباب کو نوٹس لیکر ان لاکھوں لوگوں کا پیٹ پالنے اور انہیں روزگار مہیا کرنے کا سوچنا ہوگا

کلائمیٹ چینج کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائیں گے، نسیم الرحمان ملاخیل

کلائمیٹ بحران پوری دنیا کیلئے ایک بہت بڑا چیلنج بن چکا ہے، مشیر ماحولیات

متعلقہ حکام منصوبہ بندی کرتے وقت ضروریات و خطرات کو مدنظر رکھیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کلائمیٹ چینج کے مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ میں .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے دفتر میں مختلف عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ماحولیات انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ کلائمیٹ بحران اس وقت پوری دنیا کیلئے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ "ہماری کوشش ہوگی کہ بلوچستان میں اس مسئلے کے حل کے لئے عملی اقدامات کریں تاکہ عوام کو قدرتی آفات سے محفوظ رکھا جا سکے۔" انہوں نے کہا کہ صوبے کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے شجرکاری مہمات کو فروغ دیا جائے گا کیونکہ درختوں کی موجودگی ماحولیاتی صفائی، آکسیجن کی فراہمی اور قدرتی آفات کے خلاف ڈھال فراہم کرتی ہے۔ نسیم الرحمان ملاخیل نے کہا کہ ان کا دفتر عوام کے لئے ہر وقت کھلا ہے اور وہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے شدید نقصان سیلابی صورت میں ہوا ہے۔ "ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کو ایک صاف ستھرا اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کیلئے چیلنجز کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا، صوبائی مشیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ ماحولیاتی بہتری کے لئے منصوبہ بندی کرتے وقت مقامی ضروریات اور خطرات کو مدنظر رکھیں اور عملی اقدامات کو تیز کیا جائے تاکہ موسمیاتی تبدیلی کے نقصانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

صوبے سے دقیانوسی روایات کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے، ظہور بلیدی

غیرت کے نام پر جوڑے کا قتل قابل مذمت، حکومت ہر سطح پر حوصلہ شکنی کرے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کو غیرت کے نام پر قتل کے افسوسناک واقعے پر شدید دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے فرسودہ اور ظالمانہ نظام، جو انسانی حقوق اور خواتین کے بنیادی حقوق کو نظر انداز کر کے جہالت اور دقیانوسی روایات کو فروغ دیتے ہیں، کا .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس دل دہلا دینے والے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ اس سنگین جرم میں ملوث تمام عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ظہور احمد بلیدی کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان ایسی منفی اور خطرناک سوچ کی ہر سطح پر حوصلہ شکنی کرے گی اور انسانی حقوق، خصوصاً خواتین کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے موثر قانون سازی اور اس پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا، تاکہ آئندہ ایسے گھناؤنے واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

صوبائی مشیر امیر حمزہ زہری کی خضدار آمد، خلق جھالاوان میں عوامی بیٹھک لگالی

شہریوں پارٹی ورکرز، سیاسی وقبائلی عمائدین سے ملاقاتیں، مسائل معلوم کئے

خضدار (بیورو رپورٹ) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ بابا محمد امیر حمزہ خان زہری گزشتہ روز خضدار کے دورہ پر پہنچ گئے تھے انہوں نے خلق جھالاوان خضدار میں عوامی بیٹھک لگائی عوام پارٹی ورکرز سیاسی و قبائلی عمائدین اور دیگر مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کی عوام کے مسائل سنے اور کئی سائلین کی درخواستیں نمٹادی اور احکامات جاری کئے، جھالاوان کے عوام نواب زہری کے جانثاران اور پارٹی رہنماء ورکرز نے نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کو چند دن کے وقفہ کے بعد دوبارہ خلق بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

جھالاوان میں اپنے درمیان دیکھ کر خوشی اور مسرت کا اظہار کیا کہ نوابزادہ ایک متحرک حکومتی مشیر ہے جو دن رات اپنے والد چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کی طرح بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت میں مصروف عمل ہے، اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ محمد امیر حمزہ خان زہری نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میرا مشن بلوچستان کے عوام کی بے لوث خدمت ہے میں اپنے والد کی نقش قدم پر چلتے ہوئے دن رات بلوچستان کے عوام کے مسائل کو کم کرنے اور یہاں کے بیروزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 21 JUL 2025 Page No. 14

MASHRIQ QUETTA

عوام کی اکثریت سروس ڈیلیوری سے مطمئن نہیں، چیف سیکرٹری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated 21 JUL 2025 Page No. 15

مرد و خاتون کا بہیمانہ قتل، ویڈیو میں دکھائی گئی بربریت قابل مذمت ہے، شاہد رند

ملوث عناصر کو قرار واقعی سزا دلوانے کیلئے تمام قانونی ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے، ترجمان حکومت

کوئٹہ (ج ن) سوشل میڈیا پر مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ایک دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل ہونے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات اور ملوث تمام ملزمان کی گرفتاری کا حکم دے دیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ نے فوری طور پر واقعے کی جامع تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ جائے وقوعہ کا تعین کر کے اس واقعے میں ملوث تمام افراد کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ترجمان کے مطابق وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایسی سفاکانہ حرکات نہ صرف ناقابل برداشت ہیں بلکہ یہ معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کی سنگین توہین بھی ہیں انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی عملداری کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ ویڈیو میں دکھائی گئی بربریت ہر سطح پر قابل مذمت ہے اور حکومت بلوچستان اس ظلم پر خاموش تماشائی نہیں بنے گی واقعے میں ملوث عناصر کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق قرار واقعی سزا دلوانے کے لیے تمام قانونی ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے ترجمان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ویڈیو میں موجود ملزمان کی شناخت میں مدد کریں اور واقعہ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے اپنا ذمہ دارانہ معاشرتی کردار ادا کریں۔

بلوچستان کے بیٹے نے مادر وطن پر قربان ہو کر تاریخ رقم کر دی، عبدالخالق اچکزئی

بہادر سپوت کی قربانی کو قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی، میجر محمد انور کاکڑ کی شہادت پر اظہار غم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کا میجر محمد انور کاکڑ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار، بلوچستان کے بہادر سپوت کی قربانی کو قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ اسپیکر نے کہا ہے کہ دہشت گرد واقعہ ملک دشمن عناصر کی بزدلانہ کارروائی ہے، بلوچستان کے بیٹے نے مادر وطن پر قربان ہو کر تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا کی پراکسی وار اور غیر ملکی مداخلت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا، شہداء کا لہو ہمارے اتحاد اور غیر متزلزل عزم کی علامت ہے، پوری قوم اپنے شہداء کے ساتھ کھڑی ہے اور ریاستی ادارے ملک کی بقا، سالمیت اور امن کے ضامن ہیں۔ ہم ملک کر دشمن کے ہر وار کو اپنے اتحاد سے ناکام بنائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

مون سون ممکنہ اثرات سے نمٹنے کیلئے مکمل تیاری کی جائے گی: ڈی جی پی ڈی ایم اے

صوبائی حکومت انسانی جانوں و املاک کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے: جہانزیب خان غوریزئی

منعقدہ اجلاس میں سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو سیکرٹری آبپاشی نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرا دی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں ممکنہ مون سون کی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کیلئے صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان کے دفتر میں ایک اعلیٰ سطح اجلاس کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی ایم اے جہانزیب خان غوریزئی نے کی اس موقع پر ڈائریکٹر ریلیف عطاء اللہ مینگل، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لال جان جعفر، سیکرٹری آبپاشی صالح محمد ناصر اور صوبے بھر کے ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی اجلاس کا مقصد اضلاع کی مون سون سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لینا، اور درپیش مسائل و ضروریات پر گفتگو کرنا تھا ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بجٹ، بھاری مشینری اور ضروری آلات کی کمی کی شکایات سامنے آئیں، جن پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے یقین دہانی کروائی کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے بجٹ کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے گی اور پی ڈی ایم اے کی بھاری مشینری مختلف اضلاع میں بھیجی جائے گی

کوئٹہ ایئرپورٹ رن وے کی تعمیر نو کا منصوبہ FIDIC ایوارڈ کا حقدار

یہ اعزاز پاکستان کی ہوابازی اور انجینئرنگ کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف ہے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ ایئرپورٹ رن وے کی تعمیر نو کا منصوبہ FIDIC ایشیاء و پیسفک انجینئرنگ ایکسیلنس ایوارڈ کا حقدار ٹھہرا۔ یہ ایوارڈ اسلام آباد میں منعقدہ FIDIC ایشیاء و پیسفک کانفرنس 2025 میں دیا گیا۔ یہ بین الاقوامی اعزاز پاکستان کے طویل ترین اور مضبوط ترین رجڈ پیومنٹ رن وے کی کامیاب تکمیل کو تسلیم کرتا ہے، جو کہ ایک

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

مصروف مشترکہ فضائی اڈے پر مرحلہ وار تعمیر کیا گیا۔ منصوبہ غیر معمولی طور پر بغیر کسی کلیم، بغیر کسی حادثتی واقعہ اور بغیر رن وے بند کیے مکمل کیا گیا جو انجینئرنگ اور منصوبہ بندی کی ایک شاندار مثال ہے ایوارڈ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی اور منصوبے کے کنسلٹنٹس کو مشترکہ طور پر ان کی موثر منصوبہ بندی، تکنیکی مہارت اور محفوظ و کامیاب تکمیل پر دیا گیا

غیرت کے نام پر مرد و عورت کا قتل انسانی وقار کی توہین ہے' غزالہ گولہ

حکومت خاموش تماشائی نہیں بنے گی، ہر ظالم کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا' ڈپٹی اسپیکر

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی اسپیکر کا سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو پر افسوس کا اظہار، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے نوٹس کا خیر مقدم واقعہ میں ملوث افراد کی فوری گرفتاری اور سخت سزا ناگزیر ہے ایسی وحشیانہ حرکات معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کی توہین ہیں ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ڈپٹی اسپیکر نے عوام سے ملزمان کی

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

شناخت میں مدد کی اپیل کی حکومت خاموش تماشائی نہیں بنے گی، ہر ظالم کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا ویڈیو میں دکھائی گئی بربریت قابل مذمت، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 21 JUL 2025 Page No. 16

محکمہ جنگلات کی اراضی میں ہیر پھیر نیب بلوچستان نے ریکارڈ طلب کرلیا

زمینوں کے کھاتے میں ہیر پھیر کے حوالے سے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا، ضلع لسبیلہ وحب کے ڈپٹی کمشنرز سے بھی ریکارڈ طلب کرلیا گیا

ضلع لسبیلہ اور ضلع حب کی مختلف تحصیلوں میں محکمہ جنگلات کی زمینوں کی مبینہ طور پر غیر قانونی خرید وفروخت کا سلسلہ گزشتہ کئی سالوں سے جاری ہے

حب (نمائندہ انتخاب) محکمہ جنگلات کی اراضیات میں ہیر پھیر نیب بلوچستان نے ریکارڈ طلب کرلیا اعلیٰ سطحی تحقیقات کا فیصلہ اس حوالے سے ذرائع کے مطابق بلوچستان کے تمام اضلاع میں محکمہ جنگلات کے نام پر مختص اراضیات میں مبینہ ہیر پھیر کے انکشاف پر نیب بلوچستان نے صوبے کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سے محکمہ جنگلات کی بقیہ نمبر20 صفحہ 5 پر

زمینوں کا ریکارڈ طلب کرلیا ہے ذرائع کے مطابق زمینوں کے کھاتوں میں ہیر پھیر کے حوالے سے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے اس سلسلے میں ضلع لسبیلہ اور ضلع حب کے ڈپٹی کمشنرز سے بھی ریکارڈ طلب کیا گیا ہے واضح رہے کہ ضلع لسبیلہ اور حب کی مختلف تحصیلوں میں محکمہ جنگلات کی زمینوں کی مبینہ طور پر غیر قانونی خرید وفروخت کا سلسلہ گزشتہ کئی سالوں سے جاری ہے۔

حکومت جنگلات کی الاٹمنٹ منسوخ کرے، زیارت جرگہ میں پشتونخوا میپ کا مطالبہ

صوبے بھر میں [illegible] دی، کرپشن اور فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کی پرسنٹیج قابل مذمت ہے، نواب ایاز خان جوگیزئی

[illegible] کراس کا [illegible] فوری تعمیر اور اس میں جاری کرپشن کا خاتمہ کیا جائے، زیر صدارت زیارت جرگہ سے خطاب، قراردادیں پیش

زیارت (آن لائن) [illegible] عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب [illegible] جوگیزئی کی زیر صدارت ضلع زیارت کے عوام کا پروقار جرگہ 20 جولائی بروز اتوار زیارت میں منعقد ہوا جرگہ کی قراردادیں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے پیش کئے قراردادیں درج ذیل ہیں 1۔ضلع زیارت کے عوام کا یہ نمائندہ باوقار اور پر افتخار جرگہ بنوں قومی جرگہ منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 کے تمام فیصلوں کی توثیق اور انہیں عملی شکل دینے کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کرتا ہے۔ 2۔ضلع زیا...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

رت کے عوام کا یہ نمائندہ باوقار اور پر افتخار جرگہ فارم 47 کے بھونڈے طریقے سے قائم حکومت ضلع زیارت کے ایک لاکھ 77 ہزار ایکڑ جنگلات اور زمینوں اور اسی طرح صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں زمینوں کی الاٹمنٹ کا سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس کی فوری منسوخی کا مطالبہ کرتا ہے۔ 3۔ضلع زیارت کے عوام کا یہ پروقار نمائندہ جرگہ انویسٹمنٹ ایکٹ میں خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کی ترمیم کو غیر آئینی اور صوبائی خودمختاری کی پامالی قرار دیتا ہے اور اسے فوراً منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ 4۔ضلع زیارت کے عوام کا یہ نمائندہ پر افتخار جرگہ صوبے بھر میں جاری دہشت گردی، بدامنی، چوری، ڈکیتی، اغواء برائے تاوان، کرپشن، رشوت خوری اور فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کی پرسنٹ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اسے فوری بند کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ 5۔ضلع زیارت کا یہ نمائندہ باوقار جرگہ فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کی جانب سے سویلین اتھارٹی ختم کرنے مذمت اور سویلین اتھارٹی بحال کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ 6۔ضلع زیارت کے عوام کا یہ نمائندہ پروقار جرگہ 26 ویں آئینی ترمیم جس سے عدلیہ کا وقار مجروح ہوا ہے اور پیکا ایکٹ کے ذریعے میڈیا کا گلہ گھونٹنے اور مائنز ومنرلز ایکٹ سے صوبے کے عوام کے معدنی خزانوں کو غیروں کے حوالے کرنے کے غیر آئینی، غیر قانونی ترامیم اور مائنز ومنرلز ایکٹ کو واپس لینے کا پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ 7۔ضلع زیارت کے عوام کا یہ نمائندہ پر افتخار جرگہ زیارت ڈویلپمنٹ کے نام پر زیارت میں قبضہ گیری اور زیارت کو کنسٹرکشن میں تبدیل کرنے، کرپشن، لوٹ مار پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

25 جولائی کو اسلام آباد جا کر عوامی حقوق کا مقدمہ لڑیں گے، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان کے غیرت مند جفاکش عوام کو انسان نہ سمجھنے والوں کے خلاف 25 جولائی کو اسلام آباد جا رہے ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

میڈیا و عدلیہ پر دباؤ مسائل کا حل نہیں، ناانصافی کے باعث صوبے کے عوام میں سخت غم و غصہ پایا جا رہا ہے، پشتون آباد میں جلسے سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے غیرت مند جفاکش عوام کو انسان نہ سمجھنے والوں کے خلاف اسلام آباد جا رہے ہیں [illegible] بلوچستان کے [illegible] عوام [illegible] چاہیے کاروبار کیلئے ایران افغانستان بارڈرز کھول دیا جائے میڈیا و عدلیہ پر دباؤ مسائل کا حل نہیں زبان بندی لاقانونیت ناانصافی سے بلوچستان کے عوام میں سخت غم و غصہ پایا جا تا ہے عوام نے بیزار بلوچستان کے وسائل سے پیار اب یہ فارمولا نہیں چلے گا بلوچستان کے وسائل سے دیگر صوبے و اسلام آباد ہو رہے ہے...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشتون آباد میں 25 جولائی لانگ مارچ تیاریوں کے حوالے سے منعقدہ حق دو پشتون آباد کو عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا جلسے عام سے نائب امیر صوبہ ڈاکٹر عطاالرحمان امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالنعیم رند سابق سینیٹر عبدالرحیم میرداد خیل، تیمور شاہ پوپلزئی عطا اللہ پوپلزئی انجینئر عادل سلیمان خیل محمد ابوبکر اور اعجاز محبوب نے بھی خطاب کیا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں عوام بہت پریشان ہیں ٹریفک کے مسائل صفائی کے مسائل قلت آب معمولی بارش سے راستے بند سٹریٹ کرائمز کی وجہ سے روزانہ شہریوں کو موٹر سائیکل موبائل فون ونقدی سے محروم کیا جا رہا ہے اسلام آباد اور کوئٹہ میں بے اختیار وزراء ممبران اسمبلی ہمارے مسائل کے ذمہ دار ہیں جماعت اسلامی کے قائدین ہی ہمارے مسائل حل کر سکتے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ اسلام آباد جا کر بلوچستان کے حقوق کا مقدمہ لڑیں گے اگر اسلام آباد کے حکمرانوں کی نیت ٹھیک ہو تو وہ بلوچستان کو حقوق دے سکتے ہیں دیگر صوبوں میں سی پیک کے بڑے بڑے پروجیکٹس موٹروے اور جدید سفری سہولیات کے پروجیکٹس چل رہے ہیں بلوچستان کے عوام کو چیک پوسٹیں تھمائے دیئے جا رہے ہیں 25 جولائی کو ہزاروں افراد کے ہمراہ لانگ مارچ کر کے اسلام آباد جا رہے ہیں۔

پاکستان اس وقت تاریخ کے نازک ترین موڑ پر کھڑا ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

جمہوری اداروں کی توقیر پامال، آئینی اقدار پر قدغن اور فیصلہ سازی پر غیر منتخب قوتوں کا غلبہ ہے، سربراہ نیشنل پارٹی

بلوچستان کی صورتحال زیادہ تشویشناک یہاں عوام کے ووٹوں کی کوئی قدر نہیں، این پی کو نمائندگی سے محروم رکھا گیا

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف عدلیہ سے رجوع کر لیا ضرورت پڑی تو اسمبلی میں پرائیویٹ بل لائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی مرکزی کمیٹی کے دوسرے روز کا اجلاس مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی صدارت میں محمد شہی ہاؤس کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک کو درپیش سنگین سیاسی، آئینی و معاشی بحران، بلوچستان کی مخصوص صورتحال، لاپتہ افراد کا مسئلہ، تنظیمی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ بلوچستان ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان اس وقت تاریخ کے ایک نازک ترین موڑ پر کھڑا ہے، جہاں جمہوری اداروں کی توقیر پامال، آئینی اقدار پر قدغن اور فیصلہ سازی پر غیر منتخب قوتوں کا غلبہ ہے پارلیمان، عدلیہ اور آئینی فورمز کو غیر موثر بنا دیا گیا ہے، جو جمہوریت کی روح کے منافی ہے ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال زیادہ تشویشناک ہے یہاں عوام کے ووٹ کی کوئی قدر نہیں رہی نیشنل پارٹی کو انتخابات میں لاکھوں ووٹ ملے، لیکن نمائندگی سے محروم رکھا گیا یہ رویہ نہ صرف جمہوریت کے خلاف ہے بلکہ بلوچستان کے عوام کے قومی وجود کے انکار کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ بلوچستان کا سب سے بڑا انسانی المیہ ہے کسی بھی شہری کو جبری طور پر لاپتہ کرنا آئین، قانون اور انسانی اقدار کی خلاف ورزی ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ نیشنل پارٹی سیاسی جمہوری جماعت ہے جو بلوچستان کے عوام کے سیاسی، معاشی قومی حقوق کے تحفظ، عوامی بالادستی و خودمختاری کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سردار اختر مینگل کو بیرون ملک سفر کرنے سے روک دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل کو بیرون ملک سفر کرنے سے روک دیا گیا۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق سردار اختر جان مینگل کو کوئٹہ سے دبئی جانے والی نجی ایئر لائن کی پرواز سے آف لوڈ کیا گیا، سردار اختر جان مینگل کا نام پی این آئی ایل میں ہونے کی وجہ سے کوئٹہ ایئرپورٹ سے دبئی جانے سے روکا گیا۔ اس حوالے سے سردار اختر مینگل کا کہنا ہے کہ دبئی کے لیے بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

جا رہا تھا مجھے آف لوڈ کر دیا گیا، امیگریشن اسٹاف نے آگاہ کیا میرا نام پروویژنل نیشنل آئیڈینٹیفکیشن لسٹ میں ہے۔

INTEKHAB QUETTA

صوبائی حکومت عوام کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے، راحب بلیدی

غیرت کے نام پر خاتون اور مرد کا قبائل کے ہاتھوں ماورائے آئین قتل قابل مذمت ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی امان اللہ خان کاکڑ ممبران بار کونسل قاسم علی گاجزئی اور رحمت اللہ بڑیچ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں گزشتہ دنوں بلوچستان کے ایک نامعلوم جگہ سے غیرت کے نام پر ایک خاتون اور مرد کی قبائل کے ہاتھوں ماورائے آئین قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس کا بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

ایف آئی آر متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کے خلاف درج کیا جائے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں جنگل کا قانون ہے بلوچستان میں ماورائے آئین و قانون قتل کا یہ واقعہ پہلا نہیں بلوچستان میں بیڈ گورننس کرپشن اقرباپروری لاقانونیت عروج پر ہے بلوچستان حکومت لوگوں کی جان و مال کی تحفظ کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بلوچستان کے مخدوش صورتحال تشویشناک ہے گزشتہ دنوں رونما ہونے والے واقعات بلوچستان کے بلوچ پشتون قبائل کے روایات کے برعکس ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 JUL 2025 Page No. 18

قلات میں فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گرد ہلاک

فورسز نے ٹھکانے کو مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود انڈین جھنڈے قبضے میں لے لیے، علاقے میں آپریشن جاری

فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملا دیئے گئے، فورسز ملک دشمنوں کیخلاف ہر محاذ پر سیسہ پلائی دیوار بنی رہیں گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا قلات پارود میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ فورسز نے ٹھکانے کو مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود انڈین جھنڈے قبضے میں لے لیے مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور سرکاری املاک پر حملوں سمیت دہشت گردی کی کئی وارتوں میں ملوث تھے مزید آپریشن جاری ہے جبکہ وزیر اعلیٰ نے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی اداروں نے ایک بار پھر دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے قلات میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے دہشت گرد قلات کے علاقے پارود اپنے ٹھکانے میں موجود ہے جس پر سیکورٹی فورسز نے ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کر دی تاہم سیکورٹی فورسز کی فوری جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلے ایک گھنٹے تک جاری رہا سیکورٹی فورسز کی فائرنگ سے چار فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد مارے گئے فورسز نے ٹھکانے سے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود انڈین جھنڈے قبضے میں لے کر ٹھکانے کو مسمار کر دیا ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور سرکاری املاک پر حملوں سمیت دہشت گردی کی کئی وارتوں میں ملوث تھے مزید آپریشن جاری ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع قلات میں آپریشن کے دوران 4 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ 19 اور 20 جولائی کو قلات میں آپریشن کیا گیا، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 4 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔ ہلاک دہشت گردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ ہلاک دہشت گرد علاقے میں متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے، علاقے کو کلیئر کرنے کے لیے سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز ملک سے بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، دہشت گردوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے قوم کے غیر متزلزل عزم کی تجدید کرتے ہیں۔ دریں اثناوزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے علاقے پارود میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کے دشمنوں کے خلاف ہر محاذ پر سیسہ پلائی دیوار بنی رہے گی اور امن کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ انہوں کہا کہ فتنہ الہندوستان کے عزائم ایک بار پھر خاک میں ملا دیے گئے۔ انہوں نے پارود میں کارروائی کرنے والے اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی اداروں نے ایک بار پھر دشمن کے ناپاک ارادے ناکام بنائے۔ فتنہ الہندوستان نے نہتے اور معصوم پاکستانیوں پر دہشت گردانہ حملے کیے دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو نشان عبرت بنایا جائے گا۔

قلات انتظامیہ نے زمیندار کے قبضے سے جبری مشقت پر مجبور 9 ہندو بازیاب کرا لیے

بازیاب افراد کا تعلق سندھ کے ضلع سانگھڑ سے ہے، زمیندار کو گرفتار کر کے کارروائی کا آغاز

وزیراعلیٰ کا بروقت اقدام قابل تعریف، اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنے کا عملی ثبوت ہے، سینیٹر دنیش کمار پلیانی

کوئٹہ/بیلہ (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) قلات انتظامیہ نے نال کھوڑا میں ایک زمیندار کے قبضے سے جبری مشقت پر مجبور 9 ہندوؤں کو بازیاب کرالیا۔ قلات انتظامیہ کے مطابق سینیٹر پوجو بھیل اور سینیٹر دنیش کمار کی درخواست پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے کمشنر قلات ڈویژن کو ہدایت کی کہ تحصیل نال کے

قرار دیا کہ جس کے نتیجے میں ہندو برادری کے 9 افراد کی بازیابی اور ملوث با اثر زمینداروں کی گرفتاری ممکن ہو سکی انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری کے خلاف ظلم کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا انہوں نے کہا کہ بازیاب کیے گئے افراد کا تعلق سندھ کے ضلع سانگھڑ سے ہے جنہیں دھوکے سے بلوچستان لا کر جبری مشقت پر مجبور کیا گیا تھا۔

جھل مگسی میں گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، دو افراد ہلاک

واقعہ جھل مگسی کے علاقے خانپور میں پیش آیا، گاڑی میں سوار دو خواتین کو پولیس نے تحویل میں لے لیا

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقہ خانپور میں نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے دو افراد موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ گاڑی اور اس میں سوار دو خواتین کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق جھل مگسی کے علاقہ گاؤں خانپور میں ایک گاڑی پر مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جن کی پہچان جاوید احمد ولد احمد علی سکنہ گاجان اور وسیم احمد ولد عبدالعزیز سکنہ ملتان کے نام سے ہوئی ہے موقع پر ہلاک ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس اور لیویز موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال گنداواہ پہنچایا۔ جبکہ گاڑی میں سوار دو خواتین کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔

ریٹائرڈ ڈی ایس پی سوتے میں لٹ گیا، ملازم اسکی گاڑی اور دیگر سامان لے کر فوچکر

ڈیڑھ کروڑ مالیت کی گاڑی، دو موبائل فونز، لائسنس والی پسٹل چوری ہو جانے کا مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈبل روڈ سوئے ہوئے ریٹائرڈ ڈی ایس پی کو فلیٹ میں بند کر کے ملازم ڈیڑھ کروڑ مالیت کی گاڑی' دو موبائل' پرس اور پسٹل لے کر فوچکر ہو گیا پولیس نے مقدمہ درج کر لیا پولیس کے مطابق انڈسٹریل تھانے میں ریٹائرڈ ڈی ایس پی اجمل خان کاسی نے رپورٹ درج کرائی ہے کہ وہ اور اسکا ملازم محمد عرفان ڈبل روڈ پر واقع فلیٹ میں تھا گزشتہ روز میں دوپہر کا کھانا کھا کر سو گیا شام کو جب میں اٹھا تو دیکھا کہ ملازم غائب ہے جب فلیٹ کا دروازہ کھولنا چاہا تو نہ کھلا میں نے اپنے موبائل فون دیکھے وہ بھی نہیں تھے جبکہ پرس بھی غائب تھا۔ ہمسائے نے آ کر دروازہ کھولا باہر جا کر چیک کیا تو میرے گاڑی جس کی مالیت ڈیڑھ کروڑ روپے ہے وہ بھی کہیں نہیں تھی میرا ملازم میری گاڑی' دو موبائل فون اور گاڑی میں رکھی لائسنس والی پسٹل چرا کر لے گیا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم ملازم کی تلاش شروع کر دی۔

تفتان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سیکورٹی اہلکار شہید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تفتان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سیکورٹی اہلکار شہید ہو گیا تفتان لیویز کے مطابق سیکورٹی اہلکار اختر محمد گزشتہ روز تفتان بازار سے سودا لے کر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہو گیا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد میت آبائی علاقے روانہ کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ بگٹی نامعلوم افراد گھر پر دستی بم پھینک کر فرار

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد گھر پر دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے لیویز کے مطابق اتوار کو ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد نے قالو بکانی سوری بگٹی کے گھر پر دستی بم پھینکا جو زور دار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیویز مزید کارروائی کر رہی ہے۔

کوئٹہ میں بارش کے بعد بجلی غائب، گھریلو اور تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہوگئیں

مختلف علاقوں میں کئی گھنٹے بجلی بند رہی، صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں گزشتہ روز بارش ہوئی اور اس کے بعد شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی جس کے باعث صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ متعدد علاقوں میں کئی گھنٹے بجلی بند رہی، جس کی وجہ سے گھریلو اور تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ہر بار بارش کے بعد بجلی غائب ہو جانا معمول بن چکا ہے، لیکن متعلقہ ادارہ اس مسئلے کا کوئی مستقل حل نکالنے میں ناکام رہا ہے، کاروباری افراد کا کہنا ہے کہ بجلی نہ ہونے کے باعث دکانیں، دفاتر اور دیگر کاروباری مراکز بند پڑے ہیں، جس سے روزانہ کی آمدنی متاثر ہو رہی ہے۔ ادھر بجلی فراہم کرنے والے ادارے کی جانب سے فوری بحالی کے کوئی واضح اقدامات نہیں کئے جا رہے، جس پر شہریوں میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ عوام نے حکومت اور متعلقہ ادارے سے مطالبہ کیا ہے کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور بارش کے بعد بجلی کی بندش کے مستقل حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں چند لمحوں کی بارش، نالیاں ابل گئیں، کچرہ سڑکوں پر پھیل گیا

پشتون آباد سیٹلائیٹ ٹاؤن، جان محمد روڈ، کواری روڈ پرنس روڈ کاسی روڈ پر نالیوں کا گندا پانی بہنے لگا، کچرے کے ڈھیر

قندھاری بازار، جناح روڈ پر بارش کا پانی جمع، شہری ٹریفک میں پھنس گئے، شہریوں کا صفا کمپنی سے فوری صفائی کا مطالبہ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں چند منٹ کی بارش نے سڑکوں کو ندی نالوں میں تبدیل کر دیا، عرصہ دراز سے صاف نہ ہونیوالی گنجان آباد علاقوں اور بازاروں میں نالیوں کا گندا پانی اور کچرہ سڑکوں پر پھیل گیا، شہریوں کا چلنا محال ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں مون سون کی چند منٹوں کی بارش نے جل تھل ایک کر دیا، کوئٹہ میں موسم تو قدرے بہتر ہوگیا مگر سیوریج کا نظام درست نہ ہونے شاہراہوں کی توسیع کے جاری کام کی وجہ سے شہر کے چھوٹے بڑے نالے ابل گئے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جگہ نجی کمپنی کو شہر کی صفائی کا کنٹریکٹ سود مند ثابت نہ ہوا۔ پرنس روڈ قندھاری بازار، جناح روڈ عدالت روڈ انسکب روڈ اور اندرون شہر گنجان آباد علاقوں پشتون آباد سیٹلائیٹ ٹاؤن، جان محمد روڈ، کواری روڈ پرنس روڈ کاسی روڈ پر نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر ندی نالے کا منظر پیش کرنے لگا، سینکڑوں شہری شاہراہوں پر نالی کے پانی کو دیکھ کر دکانوں ہوٹلوں و گھروں میں محصور ہو گئے، تاجروں و شہریوں نے کہا کہ صفائی کرنیوالی نجی کمپنی کے ورکرز دو دو ماہ تک مین بازاروں اور گنجان آباد علاقوں کی سڑکوں پر موجود نالوں کی صفائی نہیں ہوئی ہے جسکی کی وجہ سے نالیوں کا کچرہ سڑکوں پر آگیا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر مون سون الرٹ کے پیش نظر نالوں کی صفائی کی جائے تاکہ مزید بارشوں میں نقصان سے بچا جا سکے۔

ملک بھر میں مون سون کے چوتھے سپیل کا آغاز، سیلابی صورتحال کا خدشہ

ملک بھر میں مون سون بارشوں کا چوتھا سلسلہ آج (اتوار) سے شروع ہونے کا امکان ہے جس کے باعث پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان کے متعدد علاقوں میں شدید بارشوں اور آندھی کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پنجاب، سندھ، گلگت بلتستان، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے بعض علاقوں میں بارش کی توقع ہے۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) پنجاب نے تمام ضلعی انتظامیہ کو ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے جبکہ دریائے سندھ میں مختلف مقامات پر سیلابی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے ترجمان کے مطابق 20 سے 25 جولائی کے دوران لاہور، راولپنڈی، مری، گلیات، اٹک، چکوال، منڈی بہاؤالدین، گجرات، جہلم، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، نارووال، جھنگ، سرگودھا، میانوالی، ڈیرہ غازی خان، بہاولپور، بہاولنگر اور ملتان میں بارشیں متوقع ہیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے عرفان علی کاٹھیا کے مطابق بارشوں کے باعث دریائے سندھ میں تربیلا، کالاباغ اور چشمہ کے مقامات پر نچلے اور درمیانے درجے کے سیلاب کی صورتحال پیدا ہو چکی ہے جبکہ چشمہ کے مقام پر اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ہے۔ کالاباغ کے مقام پر دریائے سندھ کا پانی قریبی علاقوں کرمشانی، مدت والا، منجھیہ، پنڈ داد خان، گجرات اور دیگر علاقوں میں داخل ہو چکا ہے۔ ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں زیر آب آ گئیں۔ ریسکیو حکام نے اب تک 223 افراد اور 162 مویشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا ہے۔ جناح بیراج پر پانی کی آمد 2 لاکھ 96 ہزار 629 کیوسک اور اخراج 2 لاکھ 89 ہزار 79 کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں زیر آب آ گئیں۔ ریسکیو حکام نے اب تک 223 افراد اور 162 مویشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا ہے۔ جناح بیراج پر پانی کی آمد 2 لاکھ 96 ہزار 629 کیوسک اور اخراج 2 لاکھ 89 ہزار 79 کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق پنجاب میں جاری مون سون بارشوں نے تباہی مچا دی، جہاں گزشتہ 2 روز میں ہلاکتوں کی تعداد 70 سے تجاوز کر گئی، جب کہ مجموعی طور پر اموات کی تعداد 123 تک جا پہنچی ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق 25 جون سے لے کر اب تک 462 افراد زخمی ہو چکے ہیں پی ڈی ایم اے کے مطابق 25 جون سے اب تک 462 افراد زخمی ہو چکے ہیں اور 150 عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ اموات کی وجوہات میں آسمانی بجلی گرنا، کرنٹ لگنا، نہاتے ہوئے ڈوبنا اور مکانات گرنا شامل ہیں۔ جب کہ کئی علاقے شدید سیلاب کی لپیٹ میں ہیں۔ چکوال بدستور سب سے زیادہ متاثرہ ضلع ہے، جہاں شدید بارشوں کے نتیجے میں زمین کھسکنے، چھتیں گرنے اور ندی نالوں میں طغیانی سے کئی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ بارشوں کے دوران دریاؤں، ندی نالوں اور خطرناک مقامات کے قریب نہ جائیں اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ریسکیو 1122 سے فوری رابطہ کریں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آج 20 جولائی سے صوبے میں مزید شدید بارشوں کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔ ویدر سسٹم کے باعث گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارشوں، شہری سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمے نے پنجاب سمیت خیبر پختونخوا، سندھ، بلوچستان، کشمیر اور گلگت بلتستان کے متعدد اضلاع کے لیے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ دریائے سندھ میں کالاباغ اور چشمہ کے مقامات پر اونچے درجے کے سیلاب کی پیش گوئی کی گئی ہے جس کے ساتھ ہی پی ڈی ایم اے نے متعلقہ حکام کو فوری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے عرفان علی کاٹھیا نے بتایا کہ چکوال میں 1000 سے زائد افراد کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ ان میں راولپنڈی سے 450، جہلم سے 398 اور چکوال سے 209 افراد شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 19 سے 26 جولائی کے دوران ملک بھر میں موسلا دھار بارشوں کا امکان ہے۔ سندھ کے بیشتر اضلاع، خیبر پختونخوا کے شمالی و جنوبی علاقے، پنجاب کے میدانی و پہاڑی شہر، بلوچستان کے متعدد مقامات، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان اس طوفانی موسم کی زد میں ہوں گے۔ ملک بھر میں ندی نالوں میں طغیانی، شہری سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کے خطرات بڑھ چکے ہیں۔ متاثرہ علاقوں کی ضلعی انتظامیہ کو ہنگامی پلان ترتیب دینے اور مقامی آبادی کو بروقت الرٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ادھر کراچی میں موسم ابر آلود ہے اور آئندہ 24 گھنٹوں میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر کا موجودہ درجہ حرارت 31 ڈگری اور ہوا میں نمی کا تناسب 72 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان۔ شہر کا موجودہ درجہ حرارت 31 ڈگری اور ہوا میں نمی کا تناسب 72 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے جبکہ جنوب مغرب سے 11 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سمندری ہوائیں چل رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات خیبر پختونخوا کے مطابق چترال، سوات، دیر، مالاکنڈ، ایبٹ آباد، بٹگرام، شانگلہ، ہری پور، کوہستان، تورغر اور مانسہرہ میں بارش کا امکان ہے۔ گزشتہ روز کاکول میں 14 ملی میٹر اور بالاکوٹ میں 3 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، مالم جبہ میں سب سے کم درجہ حرارت 13 ڈگری جبکہ کالام میں 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور مرطوب ہے، بارکھان، سبی، موسیٰ خیل، ژوب، لورالائی، ہرنائی، آواران اور دیگر علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ سبی اور تربت میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 ڈگری، نوکنڈی میں 46 ڈگری، چمن میں 36 ڈگری، گوادر، جیوانی میں 33 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔

۱۱

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

21 JUL 2025

Bullet No. 6

Page No. 21

How SMEs can Transform Quetta's Economy

Quetta, despite its strategic location as a trade gateway to Afghanistan and Central Asia, the city's economy remains underdeveloped, with high unemployment and sluggish growth. One of the most effective ways to revitalize Quetta's economy is by strengthening its Small and Medium-sized Enterprises (SMEs), which are the backbone of job creation and local development. However, these businesses face numerous challenges, from limited access to finance to infrastructural bottlenecks. To transform Quetta into a thriving commercial hub, policymakers, financial institutions, and local stakeholders must take urgent steps to empower SMEs. While often recognized for its strategic location and rich cultural heritage, its true potential lies in the burgeoning sector of Small and Medium-sized Enterprises (SMEs). These enterprises, often overlooked in the grand scheme of economic planning, are in fact the lifeblood of any thriving economy, and Quetta is no exception. By nurturing and empowering its SMEs, Quetta can unlock unprecedented growth, create sustainable employment, and foster a more equitable and prosperous future for its citizens.

The importance of SMEs cannot be overstated. Across Pakistan, SMEs account for a staggering 90% of all business establishments and employ nearly 78% of the non-agricultural labor force, contributing around 40% to the national GDP. While Balochistan's share in the national SME sector has historically been lower, at around 2.3%, this only highlights the immense untapped potential within Quetta and the wider province. SMEs are crucial for poverty reduction, as they provide accessible employment opportunities, particularly for semi-skilled and unskilled labor. They are also incubators of innovation and entrepreneurship, fostering industrial growth and diversification. Furthermore, by spreading economic activity across various regions, SMEs contribute to balanced regional development and reduce income disparities. Despite their critical role, SMEs in Quetta, much like in other parts of Pakistan, face a myriad of challenges that hinder their growth. Foremost among these is the limited access to finance. Traditional financial institutions often view SMEs as high-risk ventures due to a lack of collateral, insufficient financial records, and lengthy, complex loan application processes. This financial constraint is a major impediment to investment in expansion, technology upgrades, and working capital. Beyond finance, a lack of adequate infrastructure, particularly in terms of reliable power supply and transportation networks, poses significant operational hurdles. Technical expertise and capacity building are also pressing needs. Many SME owners and employees lack the formal training in modern business practices, marketing strategies, and technological adoption necessary to compete in today's dynamic markets. Moreover, an unfavorable regulatory environment, often characterized by complex procedures and bureaucratic inefficiencies, adds to the burden on these small businesses. Security concerns, though showing improvement, have also historically impacted business confidence and investment in the region. To truly approach is essential. The government, along with financial institutions, educational bodies, and private sector stakeholders, must collaborate to cre-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Folder No. 6

21 JUL 2025

Page No 2-7

Firstly, improving access to finance is paramount. This requires a shift in the lending paradigm. Financial institutions need to develop tailored, flexible financial products for SMEs, including easier access to microfinance, venture capital, and angel investments. The State Bank of Pakistan, in collaboration with commercial banks, should explore mechanisms to reduce collateral requirements and streamline loan approval processes. Furthermore, initiatives to build a culture of financial literacy and record-keeping among SME owners are crucial, as a lack of proper accounting practices often deters lenders. Robust infrastructure development is non-negotiable. This includes not only consistent and affordable electricity but also improved road networks that facilitate the movement of goods and access to markets. The ongoing infrastructure projects in Balochistan, such as the upgraded Quetta-Zhob and Quetta-Gwadar roads, are promising steps, but their benefits must directly translate into lower logistical costs and increased trade opportunities for local businesses. Capacity building and skill development programs are vital. The Small and Medium Enterprises Development Authority (SMEDA) and similar organizations should expand their training initiatives in Quetta. These programs should focus on practical skills such as modern marketing techniques (including digital marketing), financial management, e-commerce, product development, and quality control. Collaboration between academia and industry can ensure that training programs are demand-driven and equip individuals with the skills relevant to the local market. Establishing business incubation centers and mentorship programs can provide crucial guidance and support to nascent entrepreneurs. Simplifying the regulatory environment is critical. The government needs to review and revise existing policies to make it easier for SMEs to register, operate, and grow. This includes minimizing bureaucratic hurdles, reducing the number of permits and licenses required, and ensuring transparent and efficient approval processes. A "one-window" approach for business registration and compliance could significantly ease the burden on entrepreneurs.

Fostering an entrepreneurial mindset and promoting local success stories can inspire further growth. Public-private partnerships can organize entrepreneurship awareness campaigns, business plan competitions, and networking events to connect budding entrepreneurs with experienced mentors and potential investors. Highlighting successful local SMEs can serve as powerful motivators and demonstrate the viability of small businesses in Quetta. Quetta's economic future is intrinsically linked to the prosperity of its SMEs. By addressing the critical challenges they face and implementing targeted interventions, we can transform these small enterprises into powerful engines of growth, job creation, and sustainable development. It is time to recognize their immense value and invest in their potential, paving the way for a vibrant and prosperous Quetta. Quetta's SMEs are not just businesses they are the lifeline of the local economy. Without urgent intervention, the city's potential will remain stifled by financial exclusion, poor infrastructure, and skill gaps. The Balochistan government, in collaboration with federal authorities, banks, and international donors, must prioritize SME development as a key driver of economic revival. By improving access to finance, upgrading infrastructure, and fostering entrepreneurship, Quetta can transform from a struggling city into a vibrant trade and industrial hub. The time to act is now before another generation of potential is lost to unemployment and economic stagnation. If supported properly, Quetta's SMEs can become the engine of Balochistan's prosperity.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 JUL 2025 Page No. 23

Fixing Quetta's public transport

Vibrant transport networks that include robust public transit systems play a key role in lowering a city's per capita carbon footprint and improving overall livability by easing daily commutes, reducing traffic congestion, and increasing accessibility. However, like many other major cities in Pakistan, Quetta continues to struggle with serious deficiencies in its public transport infrastructure. Every day, a large number of residents—students, women, government and private sector employees—rely on local buses for their commute. Unfortunately, most of these buses are decades old and dangerously overcrowded. Despite Quetta's population having surged past three million, the number of buses on the road has remained static, while the condition of existing vehicles continues to deteriorate. The authorities concerned have shown little initiative in upgrading the fleet or improving public transport services. The bus stops too are in a state of neglect, and traffic rules are frequently flouted by transport operators. Although the Balochistan government had earlier announced a green bus service in Quetta, only eight buses were introduced—woefully inadequate to address the city's growing transit needs. Public transportation is not just about mobility; it has wide-reaching benefits for society. It contributes to cleaner air, lower oil consumption, smarter land use, and plays a vital role in emergency responses where efficient evacuation is necessary. Moreover, better transport options foster economic development and increase employment access, particularly for low-income groups. To address the chronic transportation issues faced by Quetta's citizens, the provincial government must prioritize immediate reforms. These include refurbishing old buses, improving terminals, and enforcing compliance with transport regulations. The idea of expanding the green bus service is commendable, but the lack of progress so far reflects poor planning and weak execution. This project deserves urgent attention, especially given the hardships faced by commuters daily. In addition, the relocation of the city's main bus stop from Colvin Road back to its original location on Rumzay Road should be seriously considered. The current location is inconveniently far from key institutions such as hospitals, schools, and markets, forcing students, women, and the elderly to walk long distances. What is desperately needed is political will and a clear vision to modernize the public transport system. The provincial government must honor its commitments and initiate people-centric projects that make transportation affordable, accessible, and safe. A better public transit system would greatly ease the lives of millions in Quetta who cannot afford private vehicles or the high fares of rickshaws.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 JUL 2025 Page No. 24

ریکوڈک کے 60 ارب ڈالر کے ذخائر

شہ رگ

☆☆☆

ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ

Ikhtiar.baig@janggroup.com.pk

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو قیمتی معدنی ذخائر سے نوازا ہے جن میں بلوچستان کے علاقے چاغی میں ریکوڈک کے مقام پر سونے اور تانبے کے سب سے بڑے ذخائر اور سندھ کے علاقے تھر میں ایران اور سعودی عرب کے تیل کے مجموعی ذخائر سے زیادہ کوئلے کے ذخائر شامل ہیں۔ ریکوڈک پاکستان کی معاشی ترقی کے لئے ایک اہم منصوبہ ہے جس پر میں کئی کالمز لکھ چکا ہوں لیکن حال ہی میں ریکوڈک منصوبے کی آپریٹر کینیڈین کمپنی بیرک گولڈ کی فزیبلٹی رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ ریکوڈک میں اچھی کوالٹی کے سونے اور تانبے کے 60 ارب ڈالر سے زائد ذخائر موجود ہیں جس میں 54 ارب ڈالر کا سونا اور 6 ارب ڈالر کا تانبہ شامل ہے۔ ریکوڈک میں 13 ملین ٹن تانبہ اور 17.9 ملین اونس سونا پایا جاتا ہے جو آئندہ 37 سال تک نکالا جاسکتا ہے۔ پہلا مرحلہ 2028 میں شروع ہوگا جس میں 45 ملین ٹن معدنیات کو پروسیس کیا جائے گا جبکہ دوسرا مرحلہ 2034 میں شروع ہوگا جس میں 90 ملین ٹن سالانہ معدنیات کو پروسیس کیا جائے گا۔ فزیبلٹی رپورٹ کے مطابق ریکوڈک منصوبے میں ابتدائی 5.6 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی جس سے 13.1 ملین میٹرک ٹن تانبہ اور 17.9 ملین اونس سونا حاصل کیا جائے گا۔ عالمی مارکیٹ میں اس وقت ایک ٹن تانبے کی قیمت 9815 ڈالر جبکہ ایک اونس سونے کی قیمت 3040 ڈالر ہے۔ ریکوڈک منصوبے سے حاصل کئے جانے والے سونے، تانبے اور دیگر معدنیات کی مجموعی قیمت 183 ارب ڈالر بنتی ہے۔ ریکوڈک منصوبے میں حکومت پاکستان کے مجموعی 50 فیصد حصص ہیں جن میں 3 سرکاری اداروں آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی (OGDC)، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (PPL) اور گورنمنٹ ہولڈنگز (GHPL) کے 8.33 فیصد کے حساب سے 25 فیصد اور بلوچستان حکومت کے 25 فیصد حصص شامل ہیں جبکہ باقی 50 فیصد حصص منصوبے کے آپریٹر بیرک گولڈ کارپوریشن کے پاس ہیں جن کی مالیت 7 ارب ڈالر بنتی ہے۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ریکوڈک منصوبے میں دو بڑی رکاوٹیں حائل ہیں۔ ریکوڈک کی کان پاکستان کے کسی پورٹ کے ساتھ ڈائریکٹ لنک نہیں۔ ریکوڈک منصوبہ چاغی میں ایران کی سرحد سے 100 کلومیٹر اور افغانستان کی سرحد سے 70 کلومیٹر دور ہے اور اس علاقے میں کوئی روڈ یا ریلوے لائن نہیں جو پاکستان کی کسی بندرگاہ سے منسلک ہوتا ہم یہ بات خوش آئند ہے کہ حکومت 80 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے جو ریکوڈک کو نوکنڈی اور کوئٹہ ریلوے اسٹیشنوں سے جوڑے گی۔ اس کے علاوہ سینڈک منصوبے کی طرح روڈ نیٹ ورک بھی حکومت کے منصوبے میں شامل ہے۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی بیرک گولڈ گوادر پورٹ کو استعمال نہیں کرنا چاہتی کیونکہ اس پورٹ پر کوئی بلک کنٹینر ٹرمنل نہیں۔ دوسرا مسئلہ پانی کا ہے۔ سونے اور تانبے کی پیداوار کیلئے وافر مقدار میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے جو ریکوڈک میں دستیاب نہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس منصوبے سے ہمیں 3 سے 4 ارب ڈالر سالانہ سونا اور تانبہ نکال کر ایکسپورٹ کرنا تھا جو اب تک تاخیر کا شکار ہے۔ ریکوڈک منصوبے کی لائف 45 سال ہے جس کے فیزون سے پہلے 10 سال میں 2 لاکھ ٹن تانبہ اور 2.5 لاکھ اونس سونا نکلنا تھا جبکہ کیپٹل اخراجات 5.5 ارب ڈالر ہوں گے جبکہ فیز 2 سے بتایا 35 سال میں 4 لاکھ ٹن تانبہ اور 5 لاکھ اونس سونا نکلنا تھا جبکہ کیپٹل اخراجات 3.5 ارب ڈالر ہوں گے۔ سونے اور تانبے کے خام مال کو مٹی اور ریت میں ملاکر بلاک بنائے جائیں گے جنہیں ریفائنری میں پروسیس کرکے خالص تانبہ اور سونا حاصل کیا جائے گا۔ حکومت پاکستان کو چاہئے کہ سونے اور تانبے کے بلاکس کو جنوبی افریقہ اور برازیل بھیجنے کے بجائے پاکستان میں ہی ریفائن کرے تاکہ مقامی بلوچ بھائیوں کو روزگار مل سکے۔

ریکوڈک منصوبے کی فزیبلٹی رپورٹ میں سرمایہ کاری پر منافع (IRR) 25 فیصد بتایا گیا ہے جو نہایت پرکشش ہے جس کو دیکھتے ہوئے سعودی عرب کے وزیر سرمایہ کاری شیخ خالد بن عبدالعزیز الفلاح نے حکومت پاکستان کے حصص میں سے 10 سے 20 فیصد شیئرز جن کی مالیت 500 ملین ڈالرز سے ایک ارب ڈالرز بنتی ہے، خریدنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے جس پر کینیڈین کمپنی بیرک گولڈ بھی آمادہ ہے۔ حکومت پاکستان کو اس منصوبے کیلئے مطلوبہ انفراسٹرکچر بنانے کیلئے مالی وسائل کی کمی کا سامنا ہے جس کیلئے سعودی عرب کو سرمایہ کاری کی دعوت دی گئی ہے۔ ریکوڈک منصوبہ 23 جولائی 1993 میں شروع ہوا تھا لیکن افسوس کہ 32 سال گزرنے کے باوجود اس منصوبے سے کان کنی شروع نہ کی جاسکی۔ SIFC جو اس منصوبے میں سرگرم ہے، سے درخواست ہے کہ اس منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرکے فیز ون کی پروڈکشن 2028 سے شروع کی جائے تاکہ ملک کو سالانہ 3 سے 4 ارب ڈالر سونے اور تانبے کی ایکسپورٹ سے حاصل ہوسکیں جو ہمارے بیرونی ذخائر میں خاطر خواہ اضافہ کرسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 JUL 2025

Page No. 25

بلوچستان، وہ سرزمین جہاں ایک طرف سنگلاخ پہاڑ، بے پناہ قدرتی وسائل اور قبائلی روایتیں موجود ہیں، تو دوسری طرف ترقی، تعلیم، صحت اور خواتین کی نمائندگی جیسے شعبے صدیوں کی محرومیوں کا بوجھ اٹھائے کھڑے ہیں۔ یہاں بیٹی کا اسکول جانا بھی کئی خاندانوں میں آج بھی جرم سمجھا جاتا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی خاتون نہ صرف تعلیم حاصل کرے، بلکہ مسابقتی امتحان پاس کر کے بیوروکریسی کا حصہ بنے، اور پھر ایک ضلع کی ڈپٹی کمشنر کی حیثیت سے عوامی خدمت انجام دے — تو یہ محض ایک فرد کی کامیابی نہیں بلکہ ایک سماجی انقلاب کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ محترمہ فریدہ ترین ایسی ہی ایک روشن مثال ہیں۔ ایک پشتون قبائلی معاشرے سے تعلق رکھنے والی یہ بیٹی نہ صرف روایتی بیڑیوں کو توڑ کر سامنے آئی، بلکہ گورننس، ویژن، اور عملیت پسندی کے ایسے نقوش چھوڑے ہیں، جنہیں بلوچستان کی تاریخ مدتوں یاد رکھے گی۔ خاندان، تعلیم اور پیشہ ورانہ سفر رکھنے والی فریدہ ترین کا تعلق ضلع پشین کے ایک معزز اور تعلیم یافتہ پشتون خاندان سے ہے۔ ان کا ابتدائی تعلیمی سفر بلوچستان سے شروع ہوا، مگر اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے لاہور کا رخ کیا اور پولیٹیکل سائنس میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ 2017 میں بلوچستان سول سروسز کے مقابلے کا امتحان پاس کر کے وہ باقاعدہ طور پر پبلک سروس میں آئیں۔ ان کی پیشہ ورانہ زندگی کی نمایاں تعیناتیاں درج ذیل ہیں: اسسٹنٹ کمشنر خاران، اسسٹنٹ کمشنر دشت، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، لورالائی، ڈپٹی سیکریٹری ٹو چیف سیکریٹری، سیکشن افسر و ڈپٹی سیکریٹری (S&GAD) آج وہ ڈپٹی کمشنر صحبت پور کے منصب پر فائز ہیں ایک ایسا ضلع جو جغرافیائی، سماجی اور قدرتی چیلنجز سے بھرپور ہے، مگر محترمہ فریدہ ترین نے یہاں جس

جہاں روایتیں دیوار ہوں، وہاں فریدہ ترین راہ نکالتی ہیں

جرأت اور ویژن سے کام کیا، وہ بلوچستان کی سول سروس میں ایک نئی سمت کی علامت بن چکی ہیں۔ بلوچستان میں خواتین کا قیادت سنبھالنا آج بھی غیر معمولی بات ہے۔

تحریر: محیب ترین

محترمہ فریدہ ان پانچ خواتین ڈپٹی کمشنرز میں شامل ہیں جنہیں حالیہ عرصے میں صوبے کے مختلف اضلاع میں تعینات کیا گیا۔ ان کا وجود نہ صرف نمائندگی کا مظہر ہے بلکہ یہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ اگر موقع، ماحول اور ارادہ ہو تو خواتین کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں۔ صحت کا شعبہ بلوچستان میں سب سے کمزور شعبہ سمجھا جاتا ہے۔ مگر فریدہ ترین کی قیادت میں صحبت پور میں حالات یکسر بدل گئے۔ بی ایچ یوز (Basic Health Unit) میں ادویات، ڈاکٹرز اور سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا۔ بلوچستان کے پسماندہ ضلع میں صحت کی سہولیات کے حوالے سے ایک بڑی پیش رفت اُس وقت سامنے آئی جب ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال (DHQ) کو ایک تنگ و محدود بنیادی مرکز صحت (BHU) کی عمارت سے نکال کر ایک وسیع، روشن اور سہولیات سے آراستہ نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی ذاتی دلچسپی، موثر رابطہ کاری اور شفاف قیادت کی ایک زندہ مثال ہے۔ اُنہوں نے نہ صرف NGOs اور OGDCL جیسے اداروں سے معاونت حاصل کی بلکہ تمام متعلقہ محکموں کو ایک پیج پر لا کر صحت کے اس اہم ادارے کو از سرِ نو فعال اور جدید طرز پر استوار کیا۔ نئے DHQ ہسپتال میں ایمرجنسی، لیبارٹری، وارڈز، خواتین و بچوں کے لیے الگ یونٹس، صفائی کا مربوط نظام اور آرام دہ انتظار گاہ جیسی بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ مقامی افراد اور مریضوں نے ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی ان کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پہلی بار انہیں علاج کی سہولیات عزت اور وقار کے ساتھ میسر آئی ہیں۔ اسی طرح، فری آئی کیمپس کا انعقاد، صحت کے نئے منصوبوں کی تکمیل، اور دور دراز علاقوں میں میڈیکل کیمپ جیسے اقدامات نے عام شہریوں کو تحفظ، امید اور رسائی کا احساس دیا۔ فریدہ ترین نے تعلیم کے شعبے میں بھی نئی مثالیں قائم کیں۔ 30 سے زائد غیر حاضر اساتذہ کو فارغ کیا گیا۔ ایک متاثر کن واقعہ وہ تھا جب برطانیہ میں مقیم ایک خاتون استاد کو واپس بلا کر انہیں اپنی ڈیوٹی جوائن کروائی گئی — یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ کتنا باریکی سے سسٹم کو مانیٹر کر رہی ہیں۔ انہوں نے امتحانات میں شفافیت، نقل کے خاتمے اور اسکول ورکس کا فعال نظام نافذ کیا۔ ان کی نگرانی میں ہر تعلیمی ادارہ اب بہتر کارکردگی کی طرف گامزن ہے۔ صحبت پور کے نہری نظام کی بحالی ہمیشہ ایک خواب رہی، جسے فریدہ ترین نے حقیقت میں بدلا۔ نہروں کی صفائی، پشتوں کی مضبوطی اور پانی کی منصفانہ تقسیم کے لیے NGOs کو متحرک کیا گیا۔ ایک ڈیجیٹل رپورٹنگ سسٹم نافذ کیا گیا جس کے تحت یومیہ بنیاد پر فیلڈ رپورٹس لی جاتی ہیں۔ سیلابی تباہ کاریوں کے بعد، ضلعی دفاتر، ڈی سی ہاؤس اور سرکاری املاک کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی تھیں۔ فریدہ ترین نے ان عمارتوں کی نہ صرف مرمت کی، بلکہ انہیں جدید اور مثالی ڈھانچوں میں بدل دیا۔ ڈی سی ہاؤس اب صرف ایک رہائش گاہ نہیں بلکہ ایک ماڈل آفس ہے۔ شہر کے مرکزی سیوریج نالے "ون آر" کی مکمل صفائی کروائی گئی، جو سالوں سے بند تھا — اس سے شہری صحت و صفائی کے معیار میں واضح فرق آیا۔ ہفتہ وار کھلی کچہریوں کے ذریعے فریدہ ترین عوام سے براہِ راست ملاقات کرتی ہیں، خواتین، مرد اور بچے سب کے لیے یکساں۔ سوشل میڈیا شکایات پر فوری کارروائی ان کا خاصہ ہے۔ یتیم بچیوں، بیواؤں اور مستحقین کو امداد فراہم کرنے کے لیے شفاف نظام متعارف کرایا گیا۔ جعلی NGOs کے خلاف ایکشن لے کر عطیات کی تقسیم کو محفوظ بنایا گیا۔ اسکولوں کی سطح سے ماحولیاتی مہم شروع کی گئی۔ طلبہ، والدین اور اساتذہ کو شجرکاری، پانی کے تحفظ اور ماحولیاتی توازن پر لیکچرز دیے گئے۔ صحبت پور کے اسکولز آج نہ صرف تعلیمی ادارے ہیں بلکہ ماحول دوست مراکز بھی بنتے جا رہے ہیں۔ بین الصوبائی سرحدوں پر خاص نگرانی، والدین کو شعور، ٹیموں کی ٹریننگ ان تمام اقدامات نے پولیو مہم میں نمایاں بہتری لائی۔ ساتھ ہی، یومِ استحصال کشمیر پر یکجہتی ریلی، یومِ پاکستان پر نمائشی کیمپ، اور نوجوانوں میں حب الوطنی کے فروغ کی تقریبات نے ضلع میں قومی یکجہتی کو نئی توانائی دی۔ محترمہ فریدہ ترین کی شخصیت ایک وژنری، مہربان، اور خود عمل کرنے والی منتظم کی ہے۔ وہ صرف دفتر میں بیٹھ کر احکامات جاری نہیں کرتیں، بلکہ فیلڈ میں جا کر خود مسائل دیکھتی اور حل کرتی ہیں۔ ان کی قیادت میں صحبت پور، بلوچستان کے پسماندہ ترین اضلاع سے ایک جدید، شفاف اور فعال ماڈل ضلع بن رہا ہے۔ وہ ثابت کر چکی ہیں کہ اگر نیت نیک، ارادہ پختہ اور وژن واضح ہو تو نہ صرف روایتیں ٹوٹتی ہیں، بلکہ نئی روایتیں قائم بھی ہوتی ہیں اور فریدہ ترین خود ایک نئی روایت کا نام ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 JUL 2025

Page No. 26

تعمیر نو گرلز ہائر سیکنڈری اسکول اینڈ کالج کی افتتاحی تقریب

آواز دوست

18 جولائی 2025ء تعمیر نو ٹرسٹ اور حکومت بلوچستان کی تعلیمی علمی کوششوں کاوشوں کے اعتبار سے ایک تاریخی دن تھا جب حکومت بلوچستان نے مری آباد مومن آباد علمدار روڈ پر واقع ایک وسیع خوبصورت عمارت کو چند مہینے پہلے تعمیر نو ٹرسٹ کو دے دیا تھا کہ یہ عمارت 13 سال قبل علاقے میں تعلیم کے فروغ کے لیے تعمیر ہوئی، مگر مختلف وجوہات کی وجہ سے اس عمارت میں تالے پڑے رہے کچھ عرصہ کے لیے کسی ادارے کو حکومت بلوچستان نے یہ عمارت دی مگر وہ یہاں تعلیم کے فروغ کے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکی اور عمارت حکومت بلوچستان کو واپس کر دی، جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی حکومت نے صوبے کے اہم فلاحی، رفاہی، تعلیمی ادارے تعمیر نو ٹرسٹ کو درخواست کی کہ وہ اس عمارت کو لے لیں اور یہاں گرلز اسکول اور کالج قائم کریں تمام مراحل تعمیر نو ٹرسٹ نے چند مہینوں میں طے کر لیے اور نہ صرف 13 برسوں سے مقفل عمارت کو کھولا، اس کی تزئین آرائش کی، پرنسپل کو تعینات کیا، ایف ایس سی انٹر کالج اور اسکول کی سطح پر خواتین اساتذہ کے تحریری امتحان، انٹرویوز لیے، میرٹ پر کامیاب ہونے والی خواتین کو بطور اساتذہ تعینات کر دیا، بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے 2025ء میٹرک کے امتحانات کے نتائج کے اعلان پر تعمیر نو گرلز ہائر سیکنڈری اسکول اینڈ کالج سعدی شیرازی کمپلیکس میں داخلے شروع کر دیے 18 جولائی شام پانچ بجے تعمیر نو لیکچرر ڈریک سنٹر میں تعمیر نو گرلز ہائر اسکول اینڈ کالج کی افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا افتتاحی تقریب کی صدارت تعمیر ٹرسٹ کے سینئر ممبر معروف دینی اسکالر ڈاکٹر عطاالرحمن نے کی میں تقریب شروع ہونے سے پہلے پہنچ چکا تھا 18 جولائی کا دن میرے ذہن میں کسی تاریخی حوالے سے گونج رہا تھا اچانک یاد آیا 18 جولائی 1947ء قانون آزادی ہند تیزی سے پاکستان کے قیام اور آزادی کے حتمی نوعیت کے ایام میرے مطالعاتی فکری کینوس ابھرے مارچ میں وائسرائے اور گورنر جنرل ہند لارڈ ویول رخصت ہو گئے، انڈونیشیا میں تعینات لارڈ ماؤنٹ بیٹن انڈیا کے آخری وائسرائے اور گورنر جنرل بن کر آئے، اس وقت مشترکہ ہندوستان کا رقبہ 49 لاکھ 94 ہزار مربع کلو میٹر تھا، آبادی کے لحاظ سے ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا ملک تھا، جس کی آبادی اس وقت 40 کروڑ تھی، لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندوستان آنے کے بعد صرف سوا دو مہینے کے اندر یعنی 3 جون 1947ء کو ہندوستان کی آزادی اور تقسیم کا اعلان کر دیا۔ 30 جون تک تقسیم اور آزادی کے بیشتر مراحل طے کر لیے گئے، چونکہ انتقال اقتدار کی تکمیل 1935ء کے قانون ہند کے تحت ہو نی تھی، برٹش انڈیا کا یہ قانون برطانوی پارلیمنٹ نے بنایا تھا اسی کے تحت 46-1945ء انتخابات ہوئے تھے، لہٰذا اس میں برطانوی پارلیمنٹ کی جانب سے ترمیم کے بعد ہی قانونی طور پر ہندوستان کی تقسیم اور آزادی ہو سکتی تھی بھارت اور پاکستان کو 18 جولائی قانون آزادی ہند کے مطابق تقسیم اور آزاد کیا گیا، اس کے اہم نکات یوں تھے نمبر 1۔ مشرقی بنگال اور مغربی بنگال، مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب ہندو، مسلم اکثریتی آبادی کی بنیاد پر تقسیم ہوں گے، نمبر 2۔ آزادی کے ایک سال تک بھارت اور پاکستان کی حیثیت خود مختار نوآبادیات ہی کی رہیں گے۔ نمبر 3۔ سندھ کی بھارت یا پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ سندھ اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کرے گی نمبر 4۔ خیبر پختونخوا میں ریفرنڈم ہو گا اور عوام کی اکثریت فیصلہ کرے گی کہ بھارت میں شامل ہونا ہے یا پاکستان میں نمبر 5۔ بلوچستان کے شاہی جرگہ کے اراکین اور کوئٹہ میونسپلٹی کے غیر سرکاری اراکین کی اکثریت کرے گی کہ بھارت میں شامل ہونا ہے یا پاکستان میں۔ واضح رہے کہ سابق گورنر جنرلوں کی طرح لارڈ ماؤنٹ بیٹن بھی مشترکہ ہندوستان کے گیارہ صوبوں اور مرکزی حکومت کے گورنر جنرل تھے جب کہ انڈیا کی تقریباً 540 ریاستوں کے لیے انتظامی اعتبار سے وائسرائے یعنی نائب بادشاہ تھے، قانون آزادی ہند نمبر 6، شق کے اعتبار سے 540 سے زیادہ ریاستوں، کے راجاؤں، نوابین، خوانین، کو مشورہ تھا کہ وہ اپنے عوام کی مرضی سے اور پاکستان اور بھارت سے ریاست کی سرحدی قربت کی بنیاد پر دونوں ملکوں میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق کر لیں واضح رہے کہ اس وقت تک بلوچستان کو صوبائی حیثیت حاصل نہیں تھی یہاں انگریز حاکم اے جی جی، ایجنٹ ٹو دی گورنر جنرل اپنے خصوصی قوانین اور اختیارات کے ساتھ حکومت کرتا تھا اور براہ راست ہندوستان کے گورنر جنرل اور وائسرائے کو جواب دہ تھا بلوچستان میں ہندوستان کے دیگر صوبوں کے برعکس قبائلی نظام جرگہ سسٹم سے مربوط متوازن علاقائی قوانین اور متوازن نظام رائج تھا۔ کوئٹہ کا شہر انگریز نے 1878ء چھاؤنی کے ساتھ تعمیر کیا تھا 31 مئی 1935ء کے زلزلے میں کوئٹہ تباہ ہو گیا جس کو 1942ء تک دوبارہ تعمیر کر دیا گیا، 14 اگست 1947ء کو قیام پاکستان کے وقت بلوچستان میں سرکاری سطح پر پانچ چھ ہائی اسکول تھے جن میں کوئٹہ کے آج کے سائنس کالج میں سنڈیمن ہائی اسکول تھا اور پٹیل باغ کے ساتھ پٹیل کی زمین پر پارسی خاندان پٹیل نے پانچ ہزار کی لاگت سے لیڈی سنڈے من اسکول کھولا تھا، 1946ء میں سنڈیمن ہائی اسکول کو ہائر سیکنڈری اسکول کا درجہ دے دیا گیا تھا یعنی یہاں انٹرمیڈیٹ کی کلاسیں ہو نے لگیں تھیں انٹر کی کلاسوں کو بھی اسکول کے سینئر ٹیچر ہی پڑھاتے تھے قیام پاکستان کے فوراً بعد آج کے سائنس کالج کو گورنمنٹ کالج کا درجہ دیا گیا اور یہ بلوچستان کا پہلا کالج تھا اور یہاں طلبا و طالبات اکٹھے پڑھتے تھے، غالباً 1956ء میں بلوچستان کا پہلا گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں تعمیر کیا گیا، 1970ء میں جب بلوچستان کو صوبے کا درجہ دیا گیا تو یہاں یونیورسٹی کا اعلان ہوا مگر یہ بلوچستان یونیورسٹی 1972ء میں بلوچستان کے پہلے وزیر اعلیٰ سردار عطاءاللہ مینگل کے دور حکومت میں فعال ہوئی یونیورسٹی کے چانسلر گورنر بلوچستان میر غوث بخش بزنجو تھے وہ خود صوبائی وزیر تعلیم میر گل خان نصیر کے ہمراہ کراچی جا کر پروفیسر کرار حسین کو کوئٹہ لائے بلوچستان یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا کوئٹہ میں پرائیویٹ سیکٹر میں تعلیم کا آغاز 1980ء میں ہوا، جب کہ رضاکارانہ انداز میں پرائیویٹ تعلیم کا سلسلہ آزادی سے پہلے اُس وقت ہوا جب عیسائی مشنری مشن اسکول قائم کیا تو ہندوؤں نے مذہبی تحفظ کے پیش نظر آج کے فاطمہ جناح روڈ پر سناتن دھرم اسکول کھولا، ان دیکھا کر سکھوں نے آج کے اپنشل ہائی کی جگہ خالصہ ہائی اسکول کھولا تو اس کے بعد مسلمانوں نے انجمن اسلامیہ کے تحت اسلامیہ ہائی اسکول کھولا۔ قیام پاکستان کے بعد کوئٹہ میں ماڈرن انداز اور انگلش میڈیم کا گرامر ہائی اسکول زرغون روڈ آج بھی موجود ہے، 1956ء میں مولانا عبدالعزیز، مولانا مجید خان، جعفر خان جمالی، میر مراد خان جمالی اور چند احباب نے مل کر بلوچی اسٹریٹ پر تعمیر جعفر خان جمالی کے مکان میں پرائمری اسکول قائم کیا، تقریب میں تعمیر نو ٹرسٹ کے محمد نسیم لہڑی، حافظ محمد طاہر، ڈاکٹر عطاالرحمن اور محفوظ علی خان نے بتایا مرد درویش پروفیسر فضل حق میر نے ساٹھ کی دہائی سے معیار اور تعداد دونوں اعتبار سے تعمیر نو کو ترقی دی، انہوں نے اپنی وفات سے قبل ہی ٹرسٹ کی باگ دوڑ اپنے شاگردوں کے حوالے کرا دی تھی جن میں میر غلام حسین جمالی بھی شامل ہیں 2018ء میں اُن کی وفات کے بعد اُن کے شاگردوں نے معیار تعلیم کو بھی بلند کیا اور اسکولوں کالجوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا آج تعمیر نو ٹرسٹ کے اسکولوں کالجوں کی تعداد 12 ہے طلبا و طالبات کی تعداد 8500 ہے تین گرلز کالج ہو چکے ہیں اور دو تین ماہ بعد تقریباً چھ ہزار طالبات پر مشتمل ایک وسیع عمارت میں لڑکیوں کے لیے مختلف شعبوں پر اور جدید شعبوں تعمیر نو ٹرسٹ کمپلیکس ہو گا۔ یوں ایک دو سال بعد تعمیر نو ٹرسٹ دس سے بارہ ہزار طالبات کو زیور، تعلیم سے آراستہ کرے گا۔ اس وقت بھی پرائیویٹ شعبے میں تعمیر نو ٹرسٹ صوبے میں طالبات کو تعلیم فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے، تقریب میں مری آباد ہزارہ کمیونٹی کے معتبرین معروف عالم اکبر حسین زاہدی، معروف بیوروکریٹ بتول اسدی، ڈاکٹر نوروز خان، سید داؤد آغا، آغا لیاقت، رضا وکیل، پروفیسر محمد علی نے خطاب کرتے ہوئے تعمیر نو ٹرسٹ پر اپنے اعتبار و اعتماد کا اظہار کیا اور امید کی کہ مری آباد مومن آباد میں قائم تعمیر نو گرلز ہائی اسکول اور کالج سعدی شیرازی کمپلیکس ایک مثالی تعلیم ادارہ ثابت ہو گا۔ اقتصادی سروے 25-2024ء کے مطابق بلوچستان میں مجموعی شرح خواندگی صرف 42.01 فیصد ہے جس میں مردوں میں یہ شرح 50 فیصد اور خواتین میں 32 فیصد ہے، تعمیر نو جیسے فلاحی رفاہی تعلیمی ادارے کی جانب سے خواتین کی تعلیم کے لیے یہ ایک انقلابی اقدام ہے واضح رہے کہ تعمیر نو ٹرسٹ کسی کی ذاتی ملکیت نہیں اور اس کے عہدیداران اور ممبران ٹرسٹ میں اپنی خدمات کا کوئی معاوضہ نہیں لیتے اور اس کے تمام تعلیمی ادارے بغیر کسی مالی نفع یا فائدے کے کام کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 JUL 2025 Page No. 27

By Sohail Shahzad

Little oxfords of Balochistan

Balochistan is a province of vast land, cultures, languages, arts, and civilizations.

Balochistan has passed through different stages of socio-historical changes, which led people to migrate from villages toward cities. However, the greatest demand of the people of Balochistan was to educate their children in the best educational institutes.

The wishes of the people came true when they admitted their children to Islamia School, Beaconhouse School, The City School, Tameer-e-Nau School and College, and Helpers Public School.

The thirst for education did not vanish; the laureates desired more and more knowledge. The scholars of Iqra Army Public School and College, Garrison Academy, Seven Streams Army School, PAF School and College, and, last but not least, Laureates Army School were ready to quench the educational thirst of the pupils.

The scholars and administrators of the above-mentioned reputable institutes burned the midnight oil to bring reforms in education, society, and policy, which completely changed the overall scenario of the province. People who once were unable to read and write, after entering these respected institutes, became pilots, engineers, doctors, nurses, teachers, agriculturists, and businessmen. Their lives turned into a heaven when they achieved their ambitions. These institutions worked day and night for the betterment of locals such as Balochs and Pashtuns.

The efforts of these institutes were milestones for the natives of Balochistan in turning their dreams into reality — changing an ordinary village boy or girl into an extraordinary laureate.

In the recent decade, these pupils have begun to compete in various fields such as technology, medicine, engineering, industry, commerce, education, and also in competitive exams like CSS, PCS, and many others.

Those Balochistani villagers who believed in education have achieved success.

No doubt, education is the key to success. Now, these laureates are running their homes and living prosperous and luxurious lives.

These pupils now have newly born children who are once again looking toward the "Little Oxfords of Balochistan" for a bright future and career.

CamScanner